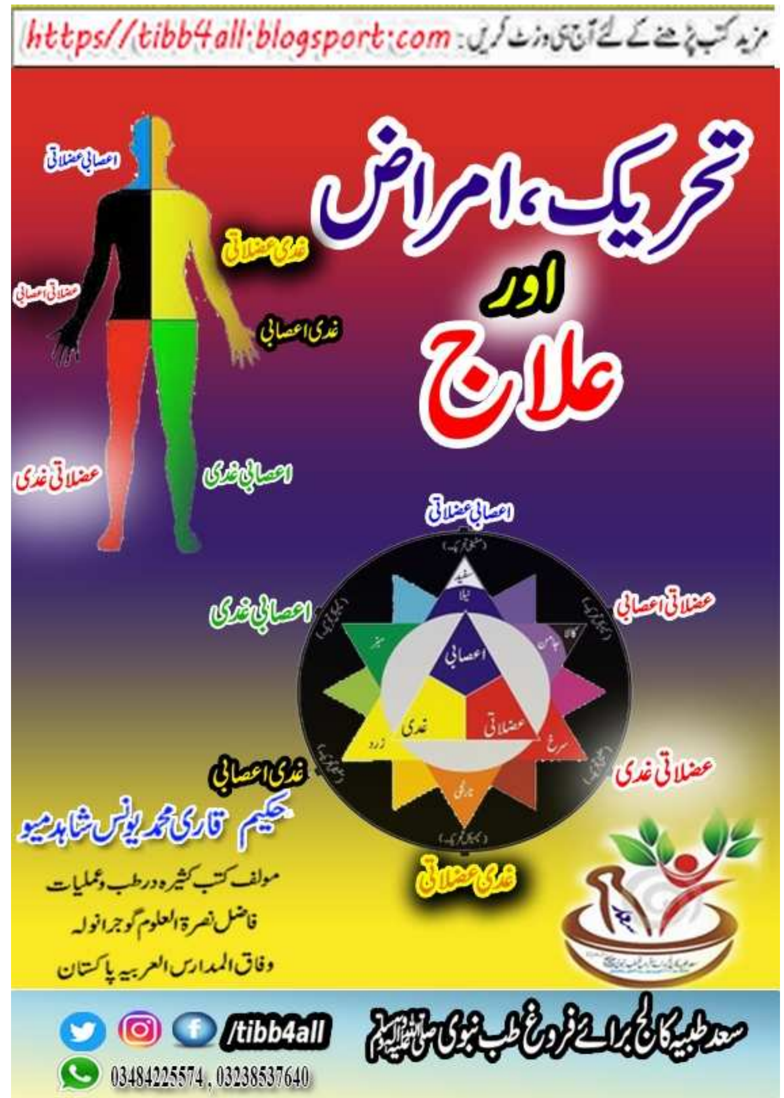

نمبرشمار	عناوین	سفحہ
1	16	6
2	فالج	6
3	قانون قدرت	7
4	نقشہ نمبر 1	8
5	نقشہ نمبر 2	8
6	ایک اہم سوال	9
7	جواب	9
8	فالج کیا ہے؟	10
9	دایاں فالج	10
10	دائیں فالج کے اسباب:	11
11	کیفیاتی اسباب	11
12	نفسیاتی اسباب:	11
13	مادی اسباب	11
14	دائیں فالج کی عمومی نشانیاں	11
15	دائیں طرف کے فالج کی کچھ علامات:	12
16	اصول علاج	12
17	غذا:	12
18	دائیں فالج کا عجیب الاثر نسخہ	13
19	بایاں فالج	14
20	بائیں طرف کے فالج میں حس وحرکت:	14
21	حس وحرکت کس تحریک میں بند ہوتے ہیں؟	15

22	اعصابی (بائیں) فالج کی کچھ علامات	15
23	بائیں فالج کا علاج:	15
24	روغن فالج برائے بائیں فالج:	15
25	نچلے دھڑے کا فالج	16
26	اصول علاج	16
27	تشخیص	16
28	علاج:	17
29	عضلاتی فالج کی کچھ علامات	17
30	17	18
31	بلڈ پریشر کیا ہے؟	18
32	تشریح ہائی بلڈ پریشر۔	18
33	دوسری صورت	19
34	عمومی اسباب بلڈ پریشر۔	19
35	اہم نکتہ	19
36	اصول علاج:	20
37	بلڈ پریشر لو کیا ہے؟	20
38	بلڈ پریشر کی عمومی علامات	21
39	ہائی بلڈ پریشر کا غذائی علاج	22
40	نمک کا استعمال	23
41	18	24
42	کمر کے مہرے اور ان کی سوزش:	24
43	بالائی مہروں کی سوزش	24
44	مہروں کی تکلیف اور علامات	25

45	اسباب	25
46	علاج	25
47	کمر درد کے لئے ایک نسخہ:	27
48	دوسرا نسخہ جسے بے شمار لوگ آزما چکے ہیں	27
49	فوائد	27
50	ہڈیوں کے بوسیدگی کا عمل	28
51	ہڈیوں کی بوسیدگی کی علامات	28
52	اسباب	29
53	حدبہ: کوب نکلنا	29
54	19	31
55	ایفل سرفس ٹیکنالوجی	31
56	تاریخ	31
57	ایک اہم نکتہ	32
58	مذہب اسلام کی خوبیاں	33
59	عبادت کی اہمیت	34
60	ایفل سرفس ٹیکنالوجی	34
61	20	36
62	الحجامہ	36
63	حجامہ کی اہمیت	36
64	ان جان کا حجامہ لگانا	37
65	حجامہ کا مقصد حقیقی	39
66	حجامہ آسان ہے لیکن مہارت ضروری ہے	40
67	21	41

68	ہدایات برائے عاملین، روحانیات	41
69	مادہ، قوت، اور روح	41
70	عملیاتی تشخیصات اور مفرد اعضاء۔	42
71	روحانی تشخیص کا طبی علاج: ذائقے	43
72	میٹھا	43
73	کسیلا	43
74	کڑوا	43
75	چرپرہ	44
76	نمکین	44
77	(غدی علامات۔گرمی کی بیماریاں)	44
78	عضلاتی علامات:	45
79	اعصابی علامات:	45
80	پرانے زمانے کے عاملین	47
81	مسنون دعائیں اور ان کے اثرات۔	47

16

فالج:

انس بن مالک کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چار چیزوں کو برا مت سمجھو۔ زکام کو برا مت کہو کیونکہ یہ جزام والی رگ کو کاٹ دیتا ہے۔ کھانسی کو برا مت کہو یہ فالج کی عروق کو کاٹ دیتی ہے۔ دمامیل (پھوڑے) کو برا مت کہو یہ برص کی عروق کو کاٹ نے کا سبب ہے (شعب لایمان 541/6 الطب النبوی ابی نعیم باب مایمنع من الجذام 369/1 مشخہ قاضی المارستان 1371/3)

فالج کا معنی نصف کے ہیں، اصطلاح طب میں انسانی جسم کے کسی حصے کا شل ہونا یا کسی وجہ سے حرکت نہ کر سکنے کو فالج کہا جاتا ہے۔ فالج کی تین قسمیں ہیں (1) دایاں فالج (2) بایاں (3) فالج اسفل یعنی نچلے دھڑے کا فالج۔ انسانی جسم خاص انداز اور ایک سسٹم کے تحت کام کرتا ہے، اس کے اندر دل، جگر دماغ بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، ان میں سے ایک بھی کام کرنا چھور دے تو انسانی زندگی بچنا طبی لحاظ سے ممکن نہیں ہوتا۔ انسانی وجود میں خون گردش کرتا ہے، جب تک اس میں اعتدال رہے اس وقت تک جسم تندرست رہتا ہے، جب اعتدال میں انحراف پیدا ہو جائے تو اسے مرض کا نام دیا جاتا ہے۔ تفہیم کے طور پر خون کی گردش کو دل سے جگر کی طرف اور جگر سے دماغ کی طرف پھر دماغ سے دل کی طرف دکھایا گیا ہے۔ خون جہاں انسانی زندگی کی علامت ہوتا ہے وہیں پر پورے جسم کو خوراک پہنچانے اور استعمال شدہ مواد کو براہ پیشاب خارج کرنے کا ذمہ دار ہے۔ خون کے اندر تمام اجزائے بدن کی خوراک موجود ہوتی ہے لہذا جس مفرد عضو کی طرف خون کا بہاؤ زیادہ ہوگا وہاں پر تحریک ہوگی اور جس مفرد عضو سے خون جا چکا ہے وہاں تحلیل ہوتی ہے، جس کی وجہ سے وہ عضو کمزور و ناتواں ہو جاتا ہے۔ اسی نسبت سے تیسرے عضو میں تسکین کی کیفیت ہوتی ہے۔ اگر کسی محرک عضو میں خون آہستہ روی سے جائے اور جس سے جا رہا ہے وہاں آہستہ پہنچے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا لیکن اگر کسی سبب و موثر سے اگلے عضو میں خون یکبار گی میں چلا جائے تو اگلے عضو سے خون کے جانے سے یک دم خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے، وہ عضو اپنے افعال چھوڑ دیتا ہے عرف عام میں شل ہونا کہا جاتا ہے، طبی زبان میں فالج کا نام دیا جاتا ہے۔

قانون قدرت

قانون قدرت ہے پورا جسم کبھی فالج کا شکار نہیں ہوتا جیسا کہ سب جانتے ہیں انسانی جسم تین بنیادی اجزا۔عضلات۔غدود۔اور اعصاب سے مل کر بنا ہے، اوتار و ہڈیاں الحاقی مادے سے ترتیب پاتی ہیں۔خاص انداز وترتیب سے انہی تینوں کا جال جسم کے ذرے ذرے میں پھیلا ہوا ہے۔یادرکھئے احساس کرنا اعصاب کا کام، حرکت عضلات کی ذمہ داری ہے، غدود کا کام خوراک مہیا کرنا ہے۔ان تینوں میں سے جب کسی افعال واثرات میں کمی بیشی ہوتی ہے تو اسے تحریک اور علامت یا بیماری کے نام سے جانا جاتا ہے جسم خون کے لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے اگر ذیل کے نقشہ کو بغور دیکھیں تو پوری صورت حال سامنے آجائے گی۔ جو اس تقسیم کو سمجھ لے گا اسے تشخیص اور علاج میں قطعی دشواری پیش نہیں آئے گی، جسم کو چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ان چھ حصوں کو تین اعضاء پر تقسیم کر دیا ہے یعنی ہر عضو کی دو تحریکیں ہیں (1) اعصابی عضلاتی (2) عضلاتی اعصابی (3) عضلاتی غدی (4) اعصابی غدی (5) غدی اعصابی (6) غدی عضلاتی۔

نقشہ نمبر 1:

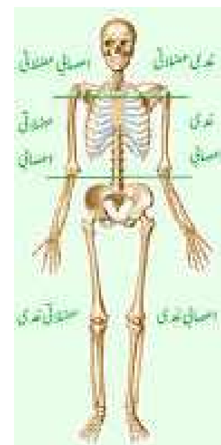

خون کا دباؤ دیکھا گیا ہے، جب دوران خون قلب/عضلات کی طرف زیادہ ہوجائے تو جسم میں عضلاتی تحریک یا اس کے دباؤ کا اثر دائیں کندھے سے دائیں ٹانگ تک ہوتا ہے۔

جہاں خون کا بہاؤ اور دباؤ زیادہ ہوگا وہاں پر خوراک بھی زیادہ ملے گی جس کی وجہ سے ان میں طاقت وتحریک تیزی آجائے گی، اگر یہ تیزی مسلسل جاری رہے تو مشکلات پیدا ہوتی ہیں جس سے انسان عاجز آکر بیمار ہوجاتا ہے۔جیسے نمونیا۔پھپھڑوں کے زخم۔دائیں ٹانگ میں عرق النساء کا درد۔اگر ان مقامات پر خون کا دورانیہ اعتدال سے کم ہوجائے تو انہیں غذایت کم ملے، جس کی وجہ سے کمزوری وناتوانی آئے گی مزید خون کی کمی ہوجائے تو یہ حصے مفلوج ہوجائیں گے، جس سے ہر قسم کی حرکات بند ہونگی۔جیسا کہ معلوم ہے دوران خون قلب سے جگر کی طرف جاتا ہے، اس لئے جب جگر وغدد کی طرف خون کا دباؤ ہوگا تو ان میں تحریک وتیزی پیدا ہوجائے گی، یہ تحریک وتیزی بیماری کا سبب بن جاتی ہے۔جہاں اس تحریک کا مقام مقرر ہے وہاں اس کی علامات دیکھی جاسکتی ہیں۔جیسا بائیں طرف سر درد (شقیقہ) کندھے میں درد بائیں پھپھڑے میں ذات الجنب (جو خالص صفراوی ورم ہے) کا درد وغیرہ علامات دیکھنے کو ملتی ہیں، اس تحریک کے مقامات کا تعین بائیں چہرہ وسر بایاں کندھا، بایاں پھپھڑہ اور طحال تک کیا گیا ہے، اگر ان اعضاء میں خون کا دباؤ بہت کم ہوجائے تو انتہائی کمزوری کی وجہ سے مفلوج ہوجاتے ہیں۔خون کا بہاؤ جگر سے دماغ کی طرف ہوتا ہے جس سے تحریک وتیزی پیدا ہوجاتی ہے۔شدت کی صورت میں بائیں ٹانگ میں عرق النساء۔کثرت بول، سرسام و دردسر عصابہ دائیں طرف اور اُل وغیرہ علامات انسان کو بیماری کی صورت میں سامنے آتی ہیں۔اگر دماغ واعصاب میں خون کی روانگی انتہائی کم ہوجائے تو ان مقامات کے اعصاب مفلوج ہوجاتے ہیں۔

نقشہ نمبر 2

نقشہ نمبر دو میں دیکھ رہے ہیں کہ جن مقامات پر عضلات میں خون کا دباؤ دکھایا گیا ہے، وہاں عضلات کی دو تحریکیں ہیں عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی دکھائی گئی ہیں، اسی طرح بائیں چہرہ وسینہ میں ''غدد میں خون کے دباؤ'' کے مقام پر غدی عضلاتی وغدی اعصابی دو تحریکیں دکھائی گئی ہیں۔بالکل اسی طرح بائیں ٹانگ اور بایاں چہرہ ہیں ''اعصاب ودماغ میں خون کا دباؤ'' کے مقام پر اعصابی غدی واعصابی عضلاتی تحریکات نمایاں ہیں۔جسم میں صرف تین حصوں میں خون کے دباؤ کو دکھایا گیا ہے، دوسرے نقشہ میں خون کی ابتدائی وانتہائی

تحریکات کی مناسبت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مثلاً دائیں کندھے سے جگر کے مقام تک عضلاتی اعصابی کے اثرات دکھائی گئے ہیں۔ جگر سے پاؤں کے انگوٹھے تک عضلاتی غدی اثرات واضح کئے گئے ہیں اسی طرح دماغ واعصاب کی تحریکوں کے مقام کا تعین کیا گیا ہے

ایک اہم سوال:

نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ دل بائیں جانب سینہ میں واقع ہے لیکن تحریک وتیزی کی علامات دائیں کندھے سے دائیں ٹانگ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی طرح جگر دائیں طرف سینہ میں پسلیوں کے نیچے واقع ہے لیکن تحریکات وتیزی بائیں چہرہ بائیں سینہ میں پیدا ہوتی ہیں، اسی طرح دماغ کی تحریکات بھی بے موقع معلوم ہوتی ہیں یعنی اصل محرک عضو کی علامات دوسری جانب کیوں ظاہر ہوتی ہیں؟

جواب:

یہ اشکال دوران خون کو سمجھنے کے بعد دور ہو جاتا ہے۔ دماغ ہمارے جسم کے اوپر والے حصے میں واقع ہے قدرت نے دماغ سمیت جسم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے یعنی سر میں مانگ کی جگہ سے مقعد تک دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے اس لئے دوران خون کو دماغ کے دائیں حصہ سے عضلات کی طرف روانہ کیا ہے۔ جیسے ہی عضلات میں خون کا دوران خون بڑھتا ہے تو اس جگہ کے عضلات میں تیزی آنا شروع ہو جاتی ہے، اور اس کے اثرات سامنے آتے ہیں، اس میں راز یہ ہے کہ اس تیزی کی نتیجہ میں پیدا ہونے والی علامات سے تمام جسم کسی ایک علامت کا شکار ہونے سے بچا رہے، قدرت نے خون کو جسم کی بناوٹ کے تحت محرک اعضاء میں ایک ترتیب کے ساتھ ہی جانے دیتی ہے، سب سے بڑی بات یہ ہے کہ حیاتی مفرد اعضاء میں اجتماع خون ہونے سے روکنے کے لئے دوران خون کو حیاتی مفرد اعضاء کے مقابل خدام اعضاء میں رکھتی ہے، جس سے وہیں محرک حیاتی مفرد اعضاء کی تیزی کی علامت پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً دل جسم کے بائیں طرف واقع ہے قلب وعضلات کی تیزی کے وقت دوران خون بالمقابل دائیں طرف کے عضلات میں رہے گا جس سے ایک طرف خود دل سوزش و ورم سے محفوظ رہے گا۔ دوسری طرف قلب آسانی کے ساتھ اپنے ماتحت عضلات سے حرکت کے افعال کے کردار ادا کر سکے گا۔ بالکل اسی طرح جگر کے

بالمقابل ماتحت غدد میں دوران خون رہتا ہے جس سے ایک طرف خود جگر سوزش و ورم سے محفوظ رہتا ہے دوسری طرف جگر بڑی آسانی سے تحلیل مادہ کے افعال ماتحت غدد سے کروا سکتا ہے۔۔

فالج کیا ہے؟

جسم کے جس حصے میں فالج واقع ہوتا ہے (چاہے کسی بھی تحریک کی وجہ سے ہو) وہاں حقیقت میں تحلیل کی وجہ سے یکدم خون کم ہو جاتا ہے جس سے اس حصہ کے مفرد اعضاء کمزوری کی وجہ سے اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں۔ فالج زدہ حصے میں خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے وہ صرف تحلیل والے مفرد عضو میں ہوتی ہے ورنہ وہاں کے تمام مفرد اعضاء میں خون کم ہو جائے تو حصہ ماؤف ہو کر سوکھ جاتا ہے جیسا کہ پولیو کے مریضوں میں ہوتا ہے۔ بالفاظ دیگر تحلیل والے مفرد عضو کی خوراک خون میں بتدریج کم ہونے کے بجائے یکدم کم ہو جاتا ہے جیسا کہ تریاق صفت (انٹی ڈوٹ) ادویہ سے کیمیائی عمل ہو کر پہلے والا مادہ ختم ہو جاتا ہے یہی صورت فالج کے مریض میں ہوتی ہے۔ جس مفرد عضو کے حصہ میں دوران خون چلا جاتا ہے وہاں تحریک وتیزی پیدا ہو جاتی ہے، حیاتی مفرد اعضاء کے تحت جسم انسانی کی تقسیم دوران خون کے بہاؤ کا راستہ خون کے دباؤ کے تحت تحریکات کی تفصیل اور کسی مقام کے مفرد اعضاء میں یکدم خون کی کمی سے فالج کا ہونا بیان ہو چکا، اس جگہ تینوں فالجوں کی تحریکات واسباب علامات وحقیقت لکھی جاتی ہے۔۔

دایاں فالج۔

تحریک: غدی اعصابی ہوتی ہے، نصف دایاں حصہ مفلوج ہو جاتا ہے مریض کا یہ حصہ بے حس وحرکت ہو جاتا ہے، البتہ جسم کا بائیاں بازو وٹانگ حرکت کرتے ہیں، احساس بھی پوری طرح قائم ہوتا ہے دائیاں بازو و دائیں ٹانگ خود بخود حرکت نہیں کر سکتیں، مریض بائیں ہاتھ سے دائیں بازو کو ادھر ادھر اٹھا کر رکھتا ہے کسی چوٹ یا زخم سے شاید ہی درد محسوس ہوتا ہے، ہاں اگر غدی عضلاتی تحریک ہو تو قارورہ قطرے قطرے اور پاخانہ پیچس کی صورت میں آتا ہے، پاخانہ و پیشاب زردی مائل وسفیدی مائل ہوتا ہے۔ کثرت صفرا کی وجہ سے چہرہ وجسم کا رنگ بھی زردی مائل ہوتا ہے۔ اکثر کو جلن وگھبراہٹ محسوس ہوتی ہے بعض مریض

خفقان قلب کی تکلیف میں بھی مبتلا ہوجاتے ہیں۔عضلاتی تحلیل کی وجہ سے دائیں طرف کے پھیپھڑے بھی صحیح حرکت نہیں کر سکتے۔جگر میں خون کا دباؤ بڑھ جانے کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی کی صورت سامنے آتی ہے، چہرہ وجسم پر ورم بھی دیکھنے کوملتا ہے۔

دائیں فالج کے اسباب:

یہ غدی اعصابی تحریک یعنی جگر وغدد کی مشینی تحریک ہوتی ہے،قلب وعضلات میں خون یکدم کم ہوجاتا ہے، جس سے دائیں طرف کے عضلات کمزور ہوکر اپنی حرکات بند کردیتے ہیں

کیفیاتی اسباب:

گرم خشک موسم۔ یا گرم تر موسم کا تسلسل کے ساتھ قائم رہنا جیسے بھٹوں پر کام کرنے والے کوئلہ کے انجن چلانے والے مزدور عمومی طور پر دائیں طرف کے فالج میں مبتلاء دیکھے گئے ہیں، اسی طرح کیمیکل والی فیکٹریوں میں کام کرنے والے اس کا شکار ہوسکتے ہیں۔

نفسیاتی اسباب:

غم وغصہ کا بار بار پیدا ہونا، جس سے قلب وعضلات مسلسل کمزور ہونے لگتے ہیں ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ اچانک صدمہ ہوکر دائیں طرف کا فالج پڑ جاتا ہے یا کوئی بھی مادی معاشی ومعاشرتی صدمہ انسان کو فالج میں مبتلا کرسکتا ہے۔

مادی اسباب:

ایسے اشیاء وادویات کا تسلسل کے ساتھ استعمال کرنا جو گرم وخشک سے گرم تر ہوں یہ غذا ہو یا دوا دونوں اس کا سبب بن سکتے ہیں جیسے شوقین لوگ باہ کو طاقتور بنانے کے لئے شنگرف وغیرہ کے کشتے کھاتے ہیں۔ بار بار جماع سے عضلات انتہائی کمزور ہوجاتے ہیں جو دائیں فالج کا سبب بنتے ہیں۔

دائیں فالج کی عمومی نشانیاں:

(1) دایاں فالج گرمی یا غدد کی تیزی کی وجہ سے ہوتا ہے اور دائیں طرف کا لقوی بھی اسی تحریک میں شامل ہے(2) دائیں فالج سے پہلے ہاتھ پاؤں سن ہوجاتے ہیں(3) اس فالج کے شروع میں پیشاب بند ہوتا ہے بعض اوقات کسی آلے کی مدد سے اسے نکالا جاتا ہے(4) دائیں فالج کے مریض کا پیشاب زرد سرخی مائل اور مقدار میں تھوڑا ہوتا ہے(5)

دایاں فالج عموی طور پر بلڈ پریشر کی وجہ سے ہوتا ہے(6) اس میں صفرا وحرارت کی کثرت ہوتی ہے۔

دائیں طرف کے فالج کی کچھ علامات:

مریض کا پیشاب زرد سرخی مائل مقدار میں کم ہوتا ہے۔ مریض کی زبان بند ہوتی ہے یا مریض تتلا کر بولتا ہے، کانوں میں شائیں شائیں رہتی ہے، رطوبات عزیزیہ انتہائی کم ہوجا تی ہیں۔ اعصاب دائیں طرف کی تحریکات واحساسات پہنچانے میں ناکام ہوجاتے ہیں۔ صالح رطوبات کی پیدائش بند ہونے کی وجہ سے پیشاب وپسینہ بھی کم بنتے ہیں۔

ایک مریض بیان کرتا ہے۔ فالج سے کچھ عرصہ پہلے سر میں شدید درد ہونے لگا۔ کبھی کبھی دائیں طرف پسلیوں کے نیچے جلن و درد محسوس ہوتا تھا۔ کبھی دل اتنا گھبراتا کہ گھر والوں کو اپنے پاس جمع کرلیتا، پاخانہ و پیشاب کم آنے لگا۔ ایک دن اچانک میرا دائیاں حصہ بے حس وحرکت ہوکر ناکارہ ہوگیا۔ کچھ لوگوں کو کمر میں درد بھی محسوس ہوتا ہے، ہاتھ پاؤں پر سوج آنے لگتی ہے۔

اصول علاج:

دائیں طرف کا فالج جگر وگردوں کے فعل کی تیزی کی وجہ یعنی غدی اعصابی تحریک سے ہوتا ہے، اس لئے مریض کی طبیعت کو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی تحریک کی طرف بڑھانا چاہئے یعنی دوران خون جگر و غدد سے اعصاب وعضلات کی طرف بڑھائیں فورا فالجی کیفیت ختم ہونا شروع ہوجائے گی۔ خفقان قلب، گھبراہٹ اور بلڈ پریشر ہائی وغیرہ بھی اعتدال پر آجائیں گے۔ سوج واماس بھی اتر جائیں گے۔ ایک بات ذہن میں رہے اگر چہرہ پاؤں اور پیٹ پر اماس ہوتو غدی عضلاتی تحریک سمجھیں، علاج کے لئے غدی اعصابی ملین ومسہل کھلائیں، جب اماس ختم ہوجائے تو غدی اعصابی ملین ومسہل دیں تاکہ دوبارہ تکلیف نہ ہو۔ اگر پیشاب رک رک کر آتا ہوتو اعصابی عضلاتی ملین کھلائیں فوراً پیشاب کھل کر آئے گا۔

غذا:

صبح۔ مکھن 5 تولہ۔ بادام 2 تولہ شہد یا چینی حسب ضرورت ملا کر چٹائیں۔ مربہ گاجر یا

گلقند 5 تولے سونف 5 ماشے میں ملا کر کھلا سکتے ہیں اوپر سے سونف کی چائے پلا دیں۔ صرف شہد ملا ہوا پانی بھی دیا جاسکتا ہے۔

دوپہر:

گاجر، مولی، شلجم، کدو، توری، ٹینڈے، پیٹھا کالی مرچ سے تیار کردہ سالن، ساگوانہ کی کھیر وغیرہ جو بھی مریض کو پسند ہو دیں۔

شام:

اگر شدید بھوک لگ جائے تو گاجر کا مربہ یا دوپہر والا سالن کھلائیں انشاء اللہ پہلے ہی دن اعصاب جاگ اٹھیں گے، مقام ماؤف پر احساس کی لہریں محسوس ہونگی۔ چند دنوں میں مریض دوبارہ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے گا۔

دوا:

اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی نسخہ جات ضرورت کے مطابق کام میں لائے جاسکتے ہیں قبض کی صورت میں ملین یا مسہل کھلائیں، فورا پیشاب کھل جائے گا۔ دل کی گھبراہٹ یا خفقان ہو تو کوئی بھی خمیرہ اعصابی عضلاتی دیں۔ فالج میں بلڈ پریشر ہو تو گھی و نمک سے پرہیز کریں۔

دائیں فالج کا عجیب الاثر نسخہ:

اگر کسی مریض کو بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے فالج ہو گیا ہو اسے یہ نسخہ کھلائیں پہلے دن ہی مریض صحت کی طرف لوٹنا شروع کر دیگا: ہوالشافی:۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ نقرہ۔ کشتہ یاقوت کشتہ مرجان، چاروں کشتوں کو برابر وزن لیکر 2۔2 رتی کی خوراک بنالیں مکھن کے ساتھ ملا کر کھلا دیں، اوپر سے چھوٹی بڑی الائچی کا قہوہ پلائیں، انشاللہ مریض پہلے ہی دن ٹھیک ہوگا۔ (حکیم چوہدری محمد خالد شجاع آباد ملتان)

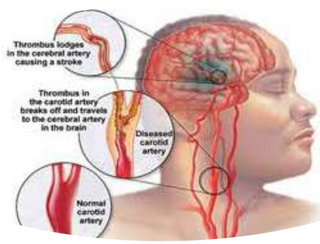

بایاں فالج:

دائیں فالج کی طرح بائیاں فالج الگ تحریک کی وجہ سے رونما ہوتا ہے۔ بائیں فالج کی تحریک ''اعصابی عضلاتی'' ہوتی ہے، اعصاب میں تحریک۔ عضلات میں تسکین اور غدد میں تحلیل ہوتی ہے۔ بائیں ٹانگ پر اعصاب کا انتہائی دباؤ ہوتا ہے جب عضلاتی تحریک انتہا پر ہوگی تو بائیں طرف ٹانگ مفلوج ہو جائے گی۔

بائیں طرف کے فالج میں حس و حرکت:

کسی بھی فالج میں حرکت کا بند ہونا تو ضروری ہے، رہا احساس کا معاملہ تو بائیں فالج میں احساس کبھی بند نہیں ہوسکتا کیونکہ بائیں طرف کا فالج اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے جس میں عضلاتی تحلیل اور غدد میں سکون ہوتا ہے اس لئے بائیں فالج میں حرکات تو بند ہونگی لیکن احساس پہلے سے بھی زیادہ ہوگا اس کی وجہ یہ ہے کہ حواس میں سے احساس کی ظاہری و باطنی ذمہ داری اعصاب پر ہوتی ہے، جب اعصاب تحریک میں ہوں تو احساس بھی بلند درجے پر ہوگا، نتیجتاً بائیں فالج میں احساس صحت مند حالت سے بھی زیادہ ہوگا۔

حس و حرکت کس تحریک میں بند ہوتے ہیں؟

کسی عضو کی حس کا بند ہو جانا یعنی کوئی عضو حرکت کرے نہ احساس کرے یعنی گرم سرد چیز کھانے یا چھونے سے کچھ محسوس نہ ہو تو یہ مسئلہ قوت احساس کے تحت حل ہوسکتا ہے یعنی حواس کا مرکز دماغ ہے جس میں ضعف واقع ہونے کی وجہ سے سرد قسم کی رطوبات (بلغمی رطوبات) عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے سربستہ ہو جاتی ہیں، جو اعصاب کو سن کر دیتی ہیں اور عصبی تحریکات رک جاتی ہیں، یوں احساس ختم ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت پیدا ہو جائے تو عضلات کو تحریک دیں جب حرارت پیدا ہوگی تو سربستہ بلغمی رطوبات تحلیل ہونگی، حرارت انہیں نکال باہر کرے گی، اعصاب گرم ہو کر احساس کرنا شروع کر دیں گے۔ اس کے لئے کچلہ، جائفل، لونگ وغیرہ اعصابی احساس کو بیدار کرنے کے لئے تریاق سمجھے جاتے ہیں یہ سب عضلاتی غدی ہیں۔

اعصابی (بائیں) فالج کی کچھ علامات:

(1)اعصابی فالج اکثر بائیں طرف ہوتا ہے۔بائیں طرف کا لقوہ بھی اسی شامل ہے
(2)بایاں فالج ہونے سے پہلے ہاتھ پاؤں میں سرسراہٹ اور سنسناہٹ ہوا کرتی ہے
(3)اعصابی فالج کے مریض کو پیشاب یا پاخانہ کی بندش نہیں ہوا کرتی۔
(4)اعصابی فالج کے مریض کا پیشاب ہمیشہ سفید رنگ مقدار کے لحاظ سے زیادہ آیا کرتا ہے(5) بائیں فالج کے مریض کا بلڈ پریشر ہمیشہ لو رہتا ہے
(6)بلغم اور رطوبات کی کثرت ہوتی ہے۔

بائیں فالج کا علاج:

اعصابی عضلاتی فالج بائیں طرف ہوتا ہے قلب، عضلات میں تسکین ہوتی اور اعصاب میں تحریک ہوتی ہے۔اس کا علاج عضلات کو تحریک دینا ہے۔قدیم سے دی جانے والی ادویات شنگرف، پارہ، لونگ، دارچینی جنگلی کبوتر وغیرہ اسی فالج میں دئے جاتے ہیں۔دوا کے لحاظ سے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی مجربات بے حد مفید ہوتے ہیں۔

روغن فالج برائے بائیں فالج:

ہوالشافی: مالکنگنی 5 تولے۔کچلہ 1 تولہ۔لونگ 1 تولہ۔ان ادویات کو باریک کر کے تھوڑے سے پانی سے گیلا کر دیں، صبح ڈیڑھ پاؤ تلوں کے تیل میں گرم کریں، جب خوب گرم ہو جائے تو ادویات ڈال دیں، تھوڑی دیر ہلاتے رہیں، خیال رہے دوائیں زیادہ گرم نہ ہوں کیونکہ ان کے اندر فراری روغن ہوتا ہے، جو زیادہ سینک لگنے سے اڑ جاتا ہے، دوا کے اثرات ختم ہو کر رہ جاتے ہیں، اس دوا کو گرم تیل میں ڈال کر کڑاہی کو آگ سے اتار لیں۔ٹھنڈا ہونے پر روغن کو چھان کر محفوظ کر لیں۔

فوائد و اثرات:۔اعصابی عضلاتی تحریک کی وجہ سے پیدا شدہ اثرات و علامات کو مالش کرنے سے فوراً ختم کر دیتا ہے۔مثلاً نمونیا، اعصابی دردیں، جوڑ درد، خشکی کی وجہ سے ہونے والا کان درد، خشکی کی وجہ سے ہونے والے بہرہ پن کو مفید ہے۔فالج زدہ حصوں پر مالش کرنے سے عضلاتی نظام میں حرارت پیدا کر کے حس و حرکت کے نظام کو بحال کرتا ہے بلغمی فالج (بائیں طرف) کے اثرات کو بہت جلد ختم کر دیتا ہے (عطائے صابر) اگر مالکنگنی کا

تیل کولہو سے نکلوا کر محفوظ کر لیا جائے تو جوڑ دردوں۔ہڈی کے درد، ایڑیوں کے درد میں بہت مجرب ہے اور ایسے اعضاء کو کسی سبب سے سوکھ جائیں، کمزور ہو جائیں کے لئے بہت مفید چیز ہے۔

نچلے دھڑے کا فالج:

فالج اسفل ناف سے نیچے انتڑیاں، گردے مثانہ دونوں ٹانگیں بے حس و حرکت ہونا اور کسی قسم کی حرکت نہ کر سکنا نچلے دھڑے کا فالج کہلاتا ہے؛

تحریک: عضلاتی غدی۔

علامات: مریض کی دونوں ٹانگیں بے حس و حرکت ہوتی ہیں مریض اپنی مرضی سے خود حرکت نہیں دے سکتا، دوسرا شخص اٹھا کر ادھر ادھر کرتا ہے۔مریض کے جسم کا مفلوج حصہ اگر کاٹ بھی لیا جائے تو کوئی احساس نہیں ہوتا۔مثانہ مفلوج ہونے کی وجہ سے پیشاب خارج نہیں کر سکتا۔یہی حال انتڑیوں کا ہوتا ہے، انتڑیوں کے کام نہ کرنے کی وجہ سے پاخانہ بند ہوتا ہے۔شدید حالتوں میں پاخانہ پیشاب انیما وغیرہ سے خارج کرنا پڑتا ہے۔پیشاب کا رنگ سرخ زردی مائل ہوتا ہے۔پاخانہ سیاہی مائل سدوں کی صورت میں نکلتا ہے، نبض عظیم حرکت میں بہت تیز ہوتی ہے۔کبھی اختلاج قلب کی صورت بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔مریض اپنی مرضی سے کروٹ نہیں لے سکتا اس لئے کمر و پیٹھ کر زخم ہو جاتے ہیں

اصول علاج:

فالج اسفل عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے، دوران خوں قلب و عضلات میں زیادہ ہوتا ہے لہذا فالج اسفل کے لئے خون کا دورانہ قلب سے جگر کی طرف کرنا ہوگا۔ایسی تدابیر اختیار کرنا ہونگی جو اسباب رفع کر سکیں یہ اسباب مادی ہوں، نسیاتی ہوں یا کیفیاتی۔معالج کی ذمہ داری ہے وہ اسباب کی جستجو کرے اور تشخیص میں جلدی نہ کرے۔

تشخیص:

فالج کے مریض کے علاج میں فوراً کوئی فیصلہ نہ کریں، نبض، قارورہ دیگر علامات سے غور و تدبر کے بعد فیصلہ کریں۔اس مریض کی نبض طویل منشاری بغیر دباؤ کے اوپر ہی محسوس

ہوگی۔ رفتار میں تیزی اس قدر کہ کہ بخار ہو۔ اختلاج قلب کو بھی نظر انداز نہ کریں۔ شدید قبض پاخانہ پیشاب بند ہوگا۔ اگر پاخانہ پیشاب پر کنٹرول ہوتو علاج جلد کامیاب ہوسکتا ہے۔

علاج:

بغور معائنہ کرنے کے بعد دیکھیں کہ مریض کسی نفسیاتی جذبہ سے تو مفلوج نہیں ہوا اس بات کا پتہ مریض کے لواحقین سے چل جائے گا، اگر مریض تصدیق کردے تو بہتر ہوگا۔ ایسی صورت میں مریض کو ذہنی سکون دلانے کی کوشش کریں۔ ایسے مقام سے مریض کو دور کردیں جو ذہنی کوفت کا سبب ہو۔ اگر اسباب کیفیاتی ہوں تو مریض کے لئے ایسی جگہ تجویز کریں جہاں کی آب وہوا مناسب ہو نمی کا تناسب زیادہ ہو، راحت افزا مقام تازہ ہوا روشنی کے لئے روشندان کھولیں، اگر گرمی زیادہ ہوتو کمرے میں ریت بچھا کر پانی چھڑک دیں تاکہ موسم گرمی کو خشکی سے محفوظ بنایا جاسکے۔ علاج کے لئے غدی اعصابی یا اعصابی غدی نسخہ جات تجویز کریں۔

عضلاتی فالج کی کچھ علامات:

(1) عضلاتی فالج نچلے دھڑے میں ہوتا ہے، اس لئے اس کے ساتھ لقوہ نہیں ہوتا۔
(2) اس فالج سے پہلے مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے کبھی اچانک گر پڑتا ہے
(3) اس فالج میں پاخانہ و پیشاب بالکل بند ہوتا ہے یا پتہ نہیں چلتا لہذا کسی آلہ سے نکالنا پڑتا ہے (4) ایسے مریض کا پیشاب سرخی مائل زرد اور مقدار میں بہت کم ہوتا ہے
(5) اس میں بلڈ پریشر کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔
(6) اس میں خشکی یا سودا کی زیادتی اور رطوبات و نمی کی بہت زیادہ کمی ہوتی ہے۔

17، بلڈ پریشر کیا ہے؟

اذا غضب احدکم فلیتوضاء (خلاصہ الاحکام لنووی 122/1) کہ جب تمہیں غصہ آئے تو وضو کرلو، (الاداب بیہقی 55/1) حضرت عطیہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غصہ شیطان کی وجہ سے آتا ہے، شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے، جب تم پانی سے بجھاؤ گے تو ٹھنڈی ہوجائے گی۔ جب تمہیں غصہ آئے تو وضو کرلو (المسند الموضوعی باب علاج الغضب 488/17) دوسری حدیث ہے تمہیں جب غصہ آئے تو خاموشی اختیار کرلو (جامع الاحادیث 373/3 مجمع الزوائد 8/ 70) اعوذ باللہ پڑھو (سبل السلام 657/2) **ایلو پیتھی (میڈیکل) میں جس حالت کو ہائی بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) کہا جاتا ہے، دور جدید کا ایک اہم مسئلہ ہے خوراک کی بے ترتیبی معاشرتی رہن سہن کی وجہ سے بہت بڑی تعداد اس کا شکار ہوچکی ہے، آئے دن اس میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بلڈ پریشر اس کے سوا کیا ہے کہ جسم کے کسی غدد یا کسی جگہ غشائے مخاطی میں سوزش ہوتی ہے، جس نے اسے معلوم کرکے رفع کردیا اس نے بلڈ پریشر کا علاج کردیا، یہ سوزش عمومی طور پر اعضائے رئیسہ کی غشائے مخاطی یا گردوں اور خصیتین میں پائی جاتی ہے**

تشریح ہائی بلڈ پریشر۔

یہ مرض عمومی طور پر 30 سال لیکر 60 سالہ مردوں میں زیادہ دیکھنے کو ملتا ہے، بچے اور عورتیں اس میں کم مبتلاء ہوتی ہیں، بعض مرتبہ تندرست لوگوں میں بھی ہیجانی جذبات یا جسمانی مشقت سے بھی عارضی طور پر بلڈ پریشر ہوسکتا ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت جگر وغدد کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی بڑھتی ہے تو قلب وعضلات میں شدید تحلیل ہوجاتی ہے، جگر وغدد کا فعل تیز ہوجانے سے خون میں صفراء وحرارت بڑھ جاتا ہے جس سے خون میں حدت بڑھ کر درجہ حرارت میں اضافہ ہوکر، خون گرم ہوکر اوپر کی طرف سعود کرجاتا ہے یعنی گرم ہوکر اوپر چڑھ جاتا ہے، یہ دباؤ سب سے زیادہ سر واعصاب میں محسوس ہوتا ہے۔ اگر یہی خون کا دباؤ مقررہ حد سے تجاوز کرجائے تو سر کی کوئی شریان خون کا دباؤ برداشت نہ کرتے ہوئے پھٹ جاتی ہے اور موت واقع ہوجاتی ہے۔

دوسری صورت:

جگر کی دوسری صورت میں جگر و غدد کی مشینی تحریک غدی اعصابی جب شدت اختیار کر جاتی ہے تو معدہ و امعاء میں ہاضمہ کا عمل بگڑ کر غیر طبعی ریاح اور گیسز پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں شدت کی صورت میں یہی غیر طبعی ہوا کا دباؤ شریانوں کی دیواروں پر پڑ کر ان کے اندر خون کا دباؤ بڑھ کر بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے، خون گرم ہو کر جسم کے اوپر والے حصوں میں چلا جاتا ہے اس لئے پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور سر گرم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب بلڈ پریشر لو ہوتا ہے تو پاؤں گرم اور سر ٹھنڈا ہوتا ہے بلکہ چہرے پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں مشاہدہ ہے کہ جن لوگوں کے ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی ہے ان مریضوں کا بلڈ اکثر لو رہتا ہے ۔علاج سے پہلے یہ دونوں صورتیں ذہن میں رکھئے۔

عمومی اسباب بلڈ پریشر۔

منشیات، شراب، بھنگ، چرس، تمباکو، چائے کا زیادہ استعمال۔ زیادہ جاگنا۔ مرغن غذائیں کھا کر ورزش نہ کرنا، خواہشات نفسانی کے پیچھے پڑ جانا۔

اہم نکتہ:

جیسا کہ سابقہ سطور میں مذکور ہوا بلڈ پریشر تین طرح سے ہو سکتا ہے (1) دل کے فعل کی تیزی اور اس کی متعلقہ شریانوں میں سکیڑ ہو کر دوران خون میں رکاوٹ دور کرنے کی کوشش کا نام ہائی بلڈ پریشر ہے، سانس تنگی سے آتا ہے بعض اوقات دل کے مقام پر درد اور گھٹن سی محسوس ہوتی ہے اور اختلاج قلب، نبض مشرف، (عضلاتی) قارورہ کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ (2) جگر کے فعل میں تیزی ہو کر اس کی متعلقہ وریدیں میں سکیڑ پیدا ہو جاتا ہے اور دل میں تحلیل ہو کر اپنے حجم میں پھیل جاتا ہے جس سے لازمی خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اس میں دل کی رفتار بوجہ ضعف (تحلیل) سست ہو جاتی ہے نبض نہایت باریک مشرف اور منخفض کے درمیاں غدی ہوتی ہے۔ قارورہ کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔

(3) دماغ کے فعل میں تیزی ہو کر عروق کشادہ ہو جاتی ہیں جو حرکات قلب کی سستی کا سبب بنتی ہیں، دل اپنے حجم میں پھول جاتا ہے جو دوران خون میں رکاوٹ کا سبب ہے اسے بھی بلڈ پریشر کہا جاتا ہے۔

اصول علاج:

پہلی صورت میں اگر خون کا درجہ حرارت بڑھ کر خون کا دباؤ بڑھ گیا ہو تو خون کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائی اور دوائیں استعمال کرائیں۔ حب شفاء، اعصابی عضلاتی ملین بے حد مفید ہیں۔

اگر بلڈ ہائی گیس اور شریانوں پر دباؤ کی وجہ سے ہو تو عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا و دوا دیں، تریاق تبخیر، غدی عضلاتی مسہل اور اجوائن و پودینہ کا قہوہ استعمال کرائیں فوراً فائدہ ہوگا۔

بلڈ پریشر لو کیا ہے؟

جب دماغ و اعصاب میں تیزی و تحریک ہوتی ہے اس وقت جگر و غدد میں تحلیل ہوتی ہے اور قلب و عضلات میں تسکین کی وجہ سے خون کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے جب دل رکتا ہوا محسوس ہوتا ہے، حرکت قلب کم ہونے کی وجہ سے باقی جسم ٹھنڈا اور پاؤں گرم ہو جاتے ہیں پیشاب بار بار زیادہ مقدار میں آنے لگتا ہے اور بلڈ پریشر لو ہو جاتا ہے۔ علاج کے لئے حب دانہ سنگ مرغ، مقوی خاص ملا کر لونگ دارچینی کے قہوہ سے دیں فوراً فائدہ ہوگا۔ جو لوگ بیٹھے رہنے کے عادی اور بسیار خوری کا شغل رکھتے ہیں انہیں عمومی طور پر گیس کی شکایت ہونا شروع ہو جاتی ہے، بھوک کے بغیر کھانا کھاتے ہیں زبان کے چٹخارے سے باز نہیں آتے۔ ان کے معدے ہر وقت بھکاؤ اور گیس کی آماجگاہ بنے رہتے ہیں۔ یہی گیس جب اوپر چڑھتی ہے تو دماغ پر بوجھ بن جاتی ہے، گیس کی وجہ سے رگیں تن جاتی ہیں، جب وہ اپنا بلڈ چیک کراتے ہیں تو معالج بلڈ پریشر ہائی بتلاتا ہے۔ ساتھ ہی نمک مرچ بند کر دیتا ہے۔ اسے بلڈ پریشر والی ادویات استعمال کرانا شروع کر دیتا ہے۔ اس کی اکثر غذائی اور کھانے پینے کی اشیاء بند کر دی جاتی ہیں۔ ایسے مریض سال ہا سال تک بلڈ پریشر کی دوائیں کھاتے ہیں اس کے باوجود ان کا بلڈ پریشر قابو میں نہیں آتا۔ ایسے مریضوں کو صحیح تشخیص کے بعد گیس کی دوا دینی چاہئے نہ کہ بلڈ پریشر کی۔ ایسے مریض بلڈ پریشر تو قابو نہیں کر سکتے البتہ پٹھوں کو بیکار ضرور کر لیتے ہیں کیونکہ بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے والی ادویات اعصابی ہوتی ہیں اور ان لوگوں میں پہلے ہی اعصابیت زوروں پر ہوتی ہے اس لئے ایسے

مریضوں کو کھٹی اور مصالحہ دار غذائیں کھانے کے لئے دیں اچار کھلائیں حیرت انگیز نتائج سامنے آئیں گے۔

بلڈ پریشر کی عمومی علامات۔

خون گرم ہونے کی وجہ سے جسم کے اوپر والے حصے میں رہتا ہے اس لئے پاؤں عموی طور پر بے حس رہنے لگتے ہیں، جب بھی بلڈ پریشر ہوئی ہوتا ہے تو ہاتھ پاؤں سن ہونا شروع ہوجا تے ہیں عموی طور پر بستر پر لیٹے وقت جوتا پاؤں میں رہ جاتا ہے لیکن احساس نہ ہونے کی وجہ سے پتہ ہی نہیں چلتا۔ کچھ لوگوں کو اس قدر دباؤ ہوتا ہے کہ دماغی شریانیں پھٹنے لگتی ہیں سردرد کی وجہ سے مریض پر بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے۔ مریض کی نیند ختم ہوکر رہ جاتی ہے، سوبھی جائے تو سونے سے آسودگی نہیں ملتی جیسے ہارا تھکا لیٹا تھا ایسا ہی بیدار ہوجاتا ہے۔ اگر بلڈ ہائی ہو رہا ہو اور نیند ختم ہوچکی ہو تو پانی گرم کر کے مریض کے پاؤں گرم پانی میں رکھوانے سے فوراً راحت ملتی ہے۔

دل کے فعل میں تیزی، سانس کا چھوٹا ہونا، تنگی کے ساتھ آنا، مریض کا منہ کھول کر سانس لینا، سر میں گرمی کا احساس، دردسر، سرگھومنا، نیند نہ آنا، ہاضمہ کی خرابی، سیڑھیوں پر چڑھتے وقت سانس چڑھنا۔ مقام دل پر گھٹن اور بوجھ محسوس کرنا، دماغ میں ٹھنڈک محسوس کرنا، شدت مرض سے دماغی شریانوں کا پھٹ جانا، بلڈ پریشر سے فالج وسکتہ ہوسکتا ہے، چہرہ پر زردی کا محسوس ہونا۔۔

ایک طبی کتاب میں بلڈ پریشر کے بارہ میں یوں لکھا ہے ”اس میں شدت کا سردرد ہوتا ہے چکر آتے ہیں، زمین گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، چڑچڑاپن، غصہ، بعض اوقات زیادہ ہائی ہونے کی وجہ سے دماغ کی شریانیں پھٹ کر موت بھی واقع ہوجاتی ہے“ (دیکھئے کتاب میرا کلینک از ڈاکٹر شوکت علی شوکانی صفحہ 93)

بلڈ پریشر اس وقت اس قدر خوفناک صورت اختیار کر چکا ہے کہ معالجین صرف خطرہ ووہم کی بنیاد پر قبل از وقت ادویات تجویز کردیتے ہیں اور مریض بغیر ہائی بلڈ پریشر کے دوائیں پھانکنا شروع کردیتے ہیں۔ مجھے ایک ایسے ہی مریض کی تشخیص کا اتفاق ہوا، اس نے مجھے بتلایا کہ میں تین سال سے ہائی بلڈ پریشر کی دوائیں لے رہا ہوں جب کہ بلڈ پریشر ہائی نہیں

ہوتا صرف خدشہ کی بنیاد پر دوائیں کھا رہا ہوں۔ بلڈ پریشر کی تکلیف دہ علامات میں سے۔ شدید قسم کا سردرد۔ چہرہ کا سرخ ہونا، خون کا دباؤ دماغ کی طرف ہونا۔ مریض کا ہوش و حواس کھو بیٹھنا اپنے گھر کا پتہ اور گلیاں تک بھول جانا۔ دل کا تیزی سے دھڑکنا۔ نبض کا تیز چلنا شدت مرض میں آنکھوں کو حرکت نہ دے سکنا۔ دھوپ وگرمی سے ہمیشہ خوف زدہ رہنا وغیرہ۔ یاد رکھئے روح اور قوتیں ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف پہنچتی ہیں جو اس سے تعلق رکھتی ہیں۔ جگر عضوئے رئیس اور غدد کے لئے روح وقوت ہے، یہ غدد جسم کے کسی بھی حصے میں ہوں جیسے خصیئے، گردے، انتڑیوں کے غدد، گلے، بغل اور کنج ران کے غدد یہ جہاں بھی ہوں غدد کہلائیں گے اور یہ غدد کہیں غشائے مخاطی کی صورت میں موجود ہونگے۔ اگر کہیں غشائے مخاطی میں کوئی چیز مہیج اثر کرے یا خون میں رکاوٹ ہو چوٹ وغیرہ لگ جائے تو اس جگہ کے غشائے مخاطی اپنے مرکز یعنی جگر کو اطلاع بھیجتے ہیں جس سے جگر فوراً تحریک میں آجاتا ہے اور خون کو حرارت وقوت سے لیس کر کے مقام ماؤف پر روانہ کردیتا ہے جب تک وہاں کوئی مہیج یا سوزش قائم رہتی ہے جگر تسلسل کے ساتھ اپنا کام جاری رکھتا ہے یعنی حرارت وقوت بھیجتا رہتا ہے۔ جگر کیمیائی تحریک میں گردوں پر اثرانداز نہیں ہوتا لیکن جگر کی دوسری تحریک (غدی اعصابی) مشینی میں انتڑیاں اور گردے متأثر ہوتے ہیں۔ اسے تحریک میں بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے اسے قابو میں لانے کے لئے اعصابی غدی تحریک پیدا کرنا ہوگی جس سے غدد کی حدت ختم ہوکر جسم میں تری پیدا ہوگی اور بلڈ پریشر فوراً ختم ہوکر آرام کا سبب بنے گا۔ جگر کی مشینی تحریک میں ورم و درد جگر صفراوی قے شدید پیچس وغیرہ شامل ہیں۔ جگر کی انتہائی تحریک یعنی غدی اعصابی سے پیدا ہونے والی سوجن میں سرخی اور درد ہونا ضروری ہے، بلڈ پریشر کے مریض بسا اوقات چہرہ پر ہلکا سا ورم محسوس کرتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کا غذائی علاج:

صبح گاجر کا مربہ کھا کر دودھ پی لیں۔ دوپہر، کوئی سبزی، مولی، گاجر، شلجم، مونگرے، گرمیوں میں کدو، توری، بھنڈی، پیٹھا، کالی مرچ، ڈال کر پکائیں بغیر روٹی کے کھائیں۔ رات: مربہ سیب، مربہ آملہ، مربہ گاجر، گلقند کھا کر دودھ پی لیں۔ اس علاج کے مسلسل کرنے سے بلڈ

پریشر کا شرطیہ علاج ہے۔حسب ضرورت حلوہ کدو، حلوہ گاجر، خمیرہ گاؤزبان، خمیرہ ابریشم ایک ایک تولہ کھایا جاسکتا ہے۔تریاق بلڈ پریشر ہائی: ہوالشافی ۔صندل سفید دو حصے، اسرول ایک حصہ دونوں کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں۔چاررتی تا ایک ماشہ گاجر کے جوس کے ساتھ یا عرق گاؤزبان سے دیں، اعصابی غدی کا حامل نسخہ ہے، ہائی بلڈ پریشر کے لئے بہترین دوا ہے، اگر ساتھ میں ایک دو چمچ جوارش شاہی کھانے کو دیں تو اعلی درجہ کے ااثرات سامنے آتے ہیں

نمک کا استعمال:

آج کل کی خوراکوں میں نمک کا استعمال بڑھ گیا ہے انسانی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے یومیہ 10 گرام نمک کافی ہوتا ہے کچھ لوگ ایک چوتھائی سے آدھے چمچ تک نمک کھاجاتے ہیں جو خطرناک ہوتا ہے احتیاط لازم ہے۔

18

کمر کے مہرے اوران کی سوزش:

عموی طور پر بھاری لوگوں کو مہروں میں تکلیف کی شکایت ہوتی ہے۔یہ ایک ایسی نامراد علامت ہوتی ہے مریض ساری زندگی سہاروں کا محتاج ہوجاتا ہے۔اس کے علاج میں غفلت انسان کو معذور بناسکتی ہے۔عمومی طور پر لوگ کولہے کے مہروں میں کھچاؤ اور درد کی شکایت کرتے ہیں، یہ درد گردوں کی وجہ سے ہوتا ہے عمومی مشاہدہ گواہ ہے۔ایسے لوگوں میں عمومی طور پر پیشاب میں جلن کی شکایت ہوتی ہے۔

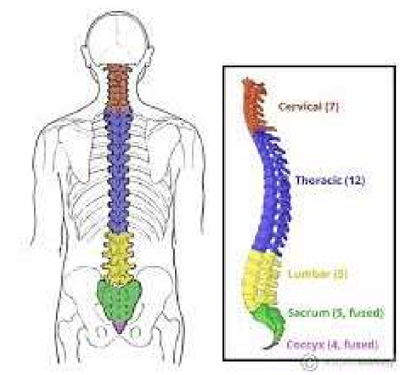

بالائی مہروں کی سوزش۔

ریڑھ کی ہڈیوں کے بالائی ستون میں خرابی، مہروں کے درمیانی ٹکیہ (DSC) کے گھس جانے سے پیدا ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں جسمانی دباؤ اعصابی جوڑوں یا ریڑھ کے گودے پر آپڑتا ہے، اس سے جوڑوں کی سوزش وجلن کا آغاز ہوتا جاہے جس سے پہلے مہرے متأثر ہوتے ہیں، پھر باقی ماندہ ہڈیوں کے ڈھانچے کے مختلف حصوں میں درد شروع ہوجاتے ہیں یہ ایک انحطاطی عمل ہے جسے روکنا بہت ضروری ہے۔۔

ریڑھ کی ہڈی جسم کے عقبی حصے کا اہم ترین جزو اور ایک ستون کی حیثیت رکھتی ہے، یہ ہڈیوں کے 24 بلاکوں یا مہروں پر مشتمل ہے جو ایک دوسرے کے اوپر رکھے ہوئے ہیں۔ان ہردو

مہروں یا بلاکوں کے درمیان قدرت نے ایک ایک ٹکیہ یا قرص رکھی ہے جو کری ہڈی اور لچک دار بافتوں سے بنی ہوئی ہے، یہ ٹکیاں کمر پر پڑنے والے بوجھ اور دھچکوں کو جذب کرتی ہیں ،ہڈی کے سخت مہروں کو ایک دوسرے سے ٹکرانے اور ٹوٹنے سے محفوظ رکھتی ہیں ۔ اگر یہ موجود نہ ہوتیں تو کمر کی حرکت کی صلاحیت ناممکن ہوجاتی ۔ مہروں میں سوزش اس وقت شروع ہوتی ہے۔ جب ان کا درمیانی خلاء تنگ ہوجانے کی وجہ سے رگیں دباؤ کی زد میں آجاتی ہیں۔

مہروں کی تکلیف اور علامات:

اس بیماری کی بڑی علامت بے چینی اور بہت درد ہوتا ہے جو کاندھوں کے دونوں اطراف گردن کے عقبی جانب، ہنسلی کی ہڈی اور سر کی جانب پھیل سکتا ہے بعض کیسوں میں دونوں بازوؤں اور انگلیوں میں بھی درد ہونے لگتا ہے۔اس کی ایک اہم علامت اکڑاؤ ہے جو شدید بھی ہوسکتا ہے جو ہلکا ہلکا دیر تک بھی رہ سکتا ہے اس سے نقل وحرکت میں جزوی یا مکمل طور پر رکاوٹ بھی پڑسکتی ہے۔ مہروں کی اس بیماری کی دیگر علامات میں متاثرہ جگہ یا مقامات کا سُن ہوجانا بھی ہے، جزوی یا کلی طور پر بے حسی، جھنجناہٹ محسوس ہونا سر چکرانا یا سر میں درد ہونا شامل ہے بعض اوقات بازو یا ہاتھ کے پٹھوں میں کمزوری بھی محسوس ہونے لگتی ہے۔ زیادہ بہتر تشخیص ایکسرے سے کی جاسکتی ہے

اسباب:

بالائی مہروں کی سوزش کے بڑے اسباب میں سے زخم آنا۔ غلط وغیر فطری انداز میں بیٹھنا ، نامناسب غذا کھانا۔ نفسیاتی دباؤ پڑنا۔ حرکات وورزش سے پہلوتہی کرنا شامل ہوسکتے ہیں۔ گردن کے قریب کسی حادثہ میں لگی ہوئی چوٹ بھی سال ہا سال بعد بھی اس صورت حال سے دوچار کرسکتی ہے۔ دیر تک بیٹھے رہنا، نامناسب و بھاری وزن اٹھانا۔ جذباتی الجھنیں شامل ہیں۔ نرم کرسیوں اور گدوں صوفوں کا استعمال نامناسب انداز سے بیٹھنا وغیرہ بھی اسباب میں شامل ہوسکتے ہیں۔

علاج:

پشت کے بالائی حصے کے درد کو دور کرنے کے لئے یا عضلات کو نرم کرنے کے لئے دی

جانے والی دوائیں بیماریوں کی اصلاح نہیں کرتیں بلکہ وقتی افاقہ دیتی ہیں، مریض ان کا عادی ہوجاتا ہے اگر کم دوا سے افاقہ نہ ہو تو دوا کی مقدار بڑھادی جاتی ہے۔ بیماری جڑ پکڑ جاتی ہے اور مریض دواؤں کے سہارے ایام زندگی بسر کرتا ہے۔

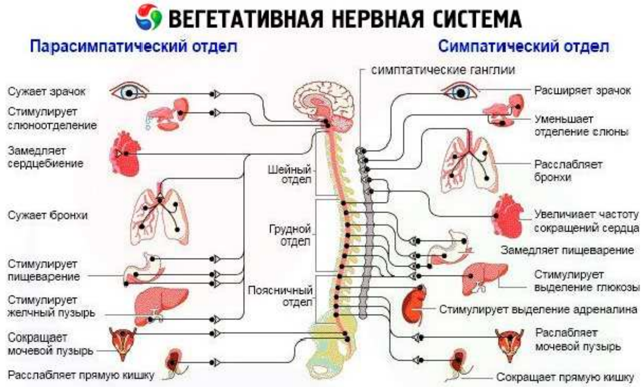

مہروں کے امراض میں عموی طور پر درس وتدریس۔ لکھنا پڑھنا کشیدہ کاری آج کے دور میں دیر تک کمپیوٹر پر بیٹھنا وغیرہ اس کا سبب بن سکتی ہیں۔ مریض کو ایسی ورزشیں تجویز کریں جو مہروں کے لئے توازن کا سبب بنیں تا کہ مہروں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی ہوسکے۔ آسان ترین عمل پیدل چلنا تیراکی کرنا۔ سائیکل چلانا لیکن اس دوران کمر کو سیدھی رکھنے کی کوشش کرنا ہے چاہئے۔ دیگر مشقیں جو مہروں کے درد میں آرام کا سبب بنتی ہیں۔ جوڑوں کو حرکت دینا، انگلیوں کو بار بار کھولنا بند کرنا۔ ہتھیلیوں کو اوپر نیچے حرکت دینا۔ انہیں کلاک وائز اور انٹی کلاک دائرے میں گھمانا، اسی طرح سر کو ایک کاندھے سے دوسرے کاندھے کی طرف بار بار جھکانا یہ مشقیں روزانہ کئی بار کرائیں۔ جو لوگ بیٹھ کر کام کرتے ہیں انہیں اپنے اوپر لازم کر لینا چاہئے کہ ہر گھنٹے کے بعد اٹھ کر کچھ چہل قدمی کرلیں۔ نرم نشستوں سے اٹھ کھڑے ہوں۔ نرم کرسی یا گدے کی جگہ سخت چیز کا استعمال کریں۔ تکیہ کا استعمال ترک کردیں۔ اگر ممکن نہ ہو تو پتلا تکیہ لگائیں۔

یاد رکھئے انسان اسی وقت بیمار ہوتا ہے جب وہ کسی ایسی عادت کو اپنائے جو فطرت سے میل نہ کھاتی ہو۔ جو لوگ اپنا کام خود کرتے ہیں محنت و مشقت کے عادی ہوتے ہیں انہیں

بیماریاں کم لگتی ہیں اگر لگ جائیں تو جلد صحت کی طرف لوٹتے ہیں۔اگر انسان اپنے مذہب پر کار بند ہوجائے، نمازیں ٹھیک انداز سے شروع کرلے امید ہے کہ کمر کے مہرے کہیں برابلم نہیں کریں گے۔جس انداز کی خوراک اور غذائیں ہمارے مینو میں داخل ہوچکی ہیں بالخصوص برائیلر مرغی نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا جو چیز اپنے پاؤں ں پر کھڑی نہیں ہوسکتی وہ ہمیں کیا طاقت دیگی؟

کمر درد کے لئے ایک نسخہ:

ھوالشافی۔اجزائے ترکیبی؛ آسگندھ ناگوری، بیخ بدھارا، سنڈھ مغز بادام۔مغز اخروٹ مغز ناریل، مویز منقی ہر ایک 100g تمام اجزاء باریک پیس لیں۔ترکیب استعمال: ایک ایک چمچ صبح دوپہر شام دن میں تین بار کھائیں؛فوائد وخواص: پرانا کمر درد۔ڈسک پرابلم۔ مہروں کا ہلنا۔مہروں کے درمیان فاصلہ جیسے دردناک مسائل ایک سے دو ہفتوں میں ٹھیک ہوجاتے ہیں۔بستر سے لگا ہوا مریض اپنے پاؤں پر چلنے کے قابل ہوجاتا ہے۔معطی کا مجرب نسخہ ہے۔

دوسرا نسخہ جسے بے شمار لوگ آزما چکے ہیں:

گوند کتیرا ایک چھٹانک، گوند ببول (کیکر) ایک پاؤ۔دیسی گھی ایک چمچ چاول والا ۔گوندوں کو گھی سے ہلکا چرب کرکے بھون لیں۔جب بریاں ہوجائیں تو باریک پیس کر محفوظ کرلیں خوراک: ایک چاول والا چمچ نیم گرم دودھ یا پانی میں حل کرکے کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے لیں یا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد لیں۔دن میں دوبار کافی ہے۔

فوائد

مہروں، جوڑوں کی تکلیف۔پٹھوں کا کھچاؤ۔جسم میں بے چینی وغیرہ کے لئے بے شمار لوگوں کا آزمودہ ہے۔عورتوں میں لیکوریا، مردوں میں سرعت انزال کا اعلی ترین نسخہ ہے۔خواتین کی ٹانگوں میں درد رانوں کی اینٹھن میں کامیاب چیز ہے۔اگر اس میں کشتہ حلزون ملالیا جائے تو اعلی اثرات کا حامل نسخہ بن جاتا ہے۔وہ لوگ جو کمر کی تکلیف کی وجہ سے کھڑے ہوکر نماز بھی پڑھ سکتے ہوں، ان کے لئے انمول تحفہ ہے۔ایسے نمازی جو قطروں کی شکایت کرتے ہوں انہیں استعمال کرائیں اور دعائیں لیں۔

ہڈیوں کے بوسیدگی کا عمل:

عمر کی بڑھوتری کے ساتھ ساتھ ہڈیوں کے مساموں کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہوتا جاتا ہے ساتھ ہی ان کے ٹوٹ جانے اور فریکچر ہوجانے کا خدشہ بھی بڑھ جاتا ہے یہ مسام بڑھتے بڑھتے کھلے ہوتے جاتے ہیں ایک وقت ایسا بھی آتا ہے یہ مسام سوراخوں کی صورت اختیار کرجاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت شہد کے چھتے کی طرح ہوجاتی ہے۔اگر یہ عمل ریڑھ کی ہڈیوں کو لگ جائے تو ایک طویل تکلیف کا عمل شروع ہوجاتا ہے معمولی دباؤ سے ہڈی ٹوٹ جاتی ہے یا ٹیڑھا پن اُبھر آتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی چند پتلی پتلی پلیٹوں کا سلسلہ ہوتی ہے، جو ایک دوسری کو قطع کرکے گزرتی ہیں ان کے گرد ایک خول سا چڑھا ہوا ہوتا ہے جو اُن کی مضبوطی کا ضامن ہوتا ہے، یہ پلیٹیں اور خول مل کر ہڈی کہلاتے ہیں، جسم کو ایک خاص شکل عطا کرتے ہیں، جن لوگوں کو ہڈیوں کی بوسیدگی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے ان کی یہی پلیٹیں سوراخوں کی بہتات کی وجہ سے کھوکھلی ہوجاتی ہیں، یہاں تک کہ ان کا وجود معمولی چوٹ کو بھی برداشت نہیں کرسکتا، ایک ضرب یا چوٹ ہی انہیں معذور بنانے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ہڈیوں کی پوسیدگی کی بیماری کسی عمر میں بھی لگ سکتی ہے لیکن بڑھاپے میں اس کا شکار ہوجانا، عام سی بات ہے۔کسی بھی شخص کی ہڈیوں کی کمیت وسائز میں زمانہ بلوغ تک تیزی سے بڑھوتری ہوتی رہتی ہے۔تیس سال کے ہونے تک یہ عمل جاری رہتا ہے، اس کے بعد اس میں کمی آنا شروع ہوجاتی ہے ۔عورتیں زمانہ سن یاس میں (بندش حیض) کے بعد اس بیماری کا تر نوالہ ثابت ہوتی ہیں لیکن ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے جب اس بیماری کی رفتار میں کمی واقع ہوجاتی ہے، مردوں میں ہڈیوں کی بوسیدگی کا عمل عمومی طور پر 45 سال کے بعد ہونے کا خدشہ ہوتا ہے، قوت مدافعت کی بنا پر مختلف افراد میں اس کی نسبت بھی مختلف ہوتی ہے۔عام طور پر کلائیاں، ریڑھ کی ہڈی، کولھوں کی ہڈیاں بوسیدگی کی زد میں آتی ہیں۔

ہڈیوں کی بوسیدگی کی علامات:

ہڈیوں کی بوسیدگی کا عمل شروع ہوتا ہے معمر افراد ہو شدید درد کا احساس ہونے لگتا ہے اس کے ساتھ ہی ان کے قد میں کمی آجاتی ہے، جب جھکتے ہیں تو کبڑے دکھائی دیتے ہیں اس

ظاہری تبدیلی کے ساتھ اندرونی اعضاء بالخصوص پھیپھڑوں، اعضائے ہضم کے مابین فاصلہ کم ہوجاتا ہے۔دوسری علامات میں کمر درد، عقبی عضلات میں تشنج (خود بخود پھیلاؤ، سکڑاؤ) لمبی ہڈیوں میں درد، پیڑو کی ہڈیوں کا پتلا ہوجانا، کمر میں لچک کم ہوجانا اور جھکنے میں دقت پیدا ہونا اور بعض ہڈیوں کا اکثر ٹوٹے ہوئے رہنا شامل ہے۔

اسباب:

معمر افراد کی ہڈیوں کے مساموں میں غیر معمولی اضافہ ہوجانا، غذائیت کی کمی اور جسم میں غذا کو جذب کرنے کی صلاحیت کا کم ہوجانے کا نتیجہ ہوتا ہے۔کیلشیم اور وٹامن D کی جسم میں زیادہ عرصہ تک کمی رہے تو اس سے ہڈیوں کے ڈھانچے میں کمزوری واقع ہوجاتی ہے منرل (نمکیات) کی کمی ہڈیوں میں سکڑاؤ پیدا کردیتی ہے۔مردوں کی نسبت یہ مرض عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔گر کر کولہے کی ہڈی کا ٹوٹ جانا حادثہ سمجھا جاتا ہے لیکن حقیقت میں ہڈیوں کی بوسدگی کا عمل ہوتا ہے۔دیگر اسباب میں گوشت کا زیادہ کھانا، تمباکو نوشی، کثرت شراب، بندش حیض کے بعد ہارمونز میں رونما ہونے والا عدم توازن اور جسمانی مصروفیتوں میں کمی واقع ہوجانا شامل ہے۔اگر یہ عمل زیادہ عرصہ تک جاری ہے تو ہڈیوں کا تعمیری عمل کم ہوجاتا ہے اور کیلیسم کا انجذاب معمولی رہ جاتا ہے۔

تشخیصی عمل سے جو بات سامنے آتی ہے وہ نمکیات کا جسم میں کم ہونا ہے میگنیز کی کمی زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔ایسے پھل اور غذائیں جن میں میگنیز کی مقدار زیادہ ہو کھلانے سے مرض میں نمایاں کمی ہوجاتی ہے۔خوراکی طور پر غدی عضلاتی اور غدی اعصابی نسخہ جات اور خواص وفوائد والی غذائیں، دوائیں مفید رہتی ہیں۔سورج کی شعاعیں، مچھلی، دودھ، مکھن، انڈے وغیرہ بہت مفید ہیں یہ غذائیں ہڈیوں کی کمزوری، دانتوں کی بوسیدگی، مسوڑھوں سے پیپ آنا، عضلات کی کمزوری ہڈیوں کے نقائص میں بہت مفید ہیں۔ان اشیاء کے زیادہ استعمال سے مشتعل مزاجی، طبیعت کا متلانا، قبض، ہائی بلڈ پریشر اور شریانوں میں کیلشیم میں ہوجانا

(اینچ کے باکھرو)

حدبہ: کوب نکلنا

کوب یعنی پیٹھ کے مہروں کا اپنی جگہ سے اکھڑ جانا، ان کا میلان آگے کی جانب ہو تو حدبہ

مقدم کہلاتا ہے اور پیچھے کی جانب ہو تو حدبہ مؤخر کہلاتا ہے، اس علامت میں ریڑھ کے اوپر کی جھلی میں سوزش ہوجاتی ہے جس سے ہڈی میں چونے کے اجزاء پوری طرح جذب نہیں ہوتے وہاں عضلات میں تحلیل ہوجاتی ہے (غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے) کبھی سوزش ورم کی صورت اختیار کرلیتی ہے تو اسے ریاح فراسہ کہا جاتا ہے (تحقیقات امراض وعلامات)

خالق کائنات نے انسانی رگوں واوتار کو پچھلی جانب لگایا ہے تاکہ ان کی ممکنہ حفاظت ہوسکے اگر کسی حادثہ یا چوٹ کی وجہ سے کمر یا ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ آجائے تو حرکات اعضاء میں بہت بڑی رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے دیکھنے میں یہ بھی آیا ہے کہ دردوں کے لئے کمر میں لگنے والے انجیکشن کی وجہ سے کچھ لوگ دائمی تکلیف میں مبتلاء ہوگئے۔اگر کوئی ایسی صورت پیدا ہوجائے کہ چوٹ کی وجہ سے کمر درد یا اکڑاؤ پیدا ہوجائے تو سمجھو خون کی روانی میں فرق آچکا ہے مناسب تدبیر کرکے اس کا ازالہ کریں۔کھچاؤ اکڑاؤ کی صورت میں گرم اشیاء درد کی صورت میں خشک اشیاء کا استعمال کریں

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ امسا کی دوا کھانے کے بعد کمر میں درد اور کھچاؤ پیدا ہوجاتا ہے اس صورت میں رطوبات کی کمی پیدا ہوجاتی ہے غذائی یا دوائی تدبیر سے رطوبات پیدا کریں تاکہ درد اور کھچاؤ میں آرام کی صورت پیدا ہوسکے۔

19

ایفل سرفس ٹیکنالوجی۔۔۔The Eiffel Surface Technology

یہ وہ علاج ہے جس میں،کان، پیروں کے ابھار کو بطور تشخیص کام میں لائے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ ہاتھوں کے ابھار سے بھی تشخص کا کام لیتے ہیں،جسم میں جہاں کہیں بیماری محسوس ہو ہاتھ یا پاؤں پر اسی جگہ سے مساج کرتے ہیں،اس فن کے ماہرین کے جو نقشے ترتیب دیئے ہیں انہیں دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ مکمل جسم انسانی کو حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے معالج اسی حصے کو چھو کر علاج کی تدبیر کرتا ہے۔

چائنہ میں یہ علاج صدیوں سے رائج ہے۔ہاتھ پاؤں کے مخصوص نشانات کی بنیاد پر یہ مالش کرتے ٹکور کرتے یا سہلانے سے علاج کرتے ہیں۔قدموں کی اکڑن اور پنڈلیوں کی سختی دور کرنے کے لئے پانچ دس منٹ تک پاؤں کو گرم پانی میں رکھتے ہیں پھر مخصوص پوائنٹ پر رگڑتے ہیں، دائیں بائیں دونوں طرف مقامات مخصوص ہیں نقشوں کو دیکھ کر اندازہ کرسکتے ہیں کہ جسم کے کسی حصے کو بھی نہیں چھوڑا گیا، سب کے نشانات مقرر کردئے گئے ہیں اسی طرح ہاتھ کی ہتھیلی کے حصے ہیں انہیں مالش کرتے ہیں انہیں گرمی پہنچاتے ہیں دنیا میں اس علم کے ماہرین پائے جاتے ہیں وہ جسم میں ہونے والی تکلیف کو مخصوص نشانات کا مساج کرکے دور کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔

اس کے ماہرین کا کہنا ہے پاؤں کے اندر(7000)اعصاب موجود ہیں جن کا رابطہ جسم کے مختلف حصوں سے ہے۔مختلف اعصاب وغدد جسم کے مختلف اعضاء سے جڑے ہوئے ہیں ایسا ہی کچھ ہاتھ اور کان کے اعصاب وغدد وعضلات کا ہے ان پوائنٹ کو چھو کر درد زدہ مقام کے لئے تسکین کا سبب مہیا کیا جاتا ہے۔

تاریخ

یہ علاج چین میں پانچ ہزار(5000)سالوں سے رائج ہے۔اس کے علاوہ مصر کے فرعونی آثار بھی اس کے شواہد ملے ہیں، جنہیں تاریخی اعتبار سے 2330 قبل از عیسوی بتلایا جاتا ہے کیونکہ فراعین مصر کے دور میں یہ علاج بادشاہوں کے لئے خاص تھا۔اس فن میں مہارت

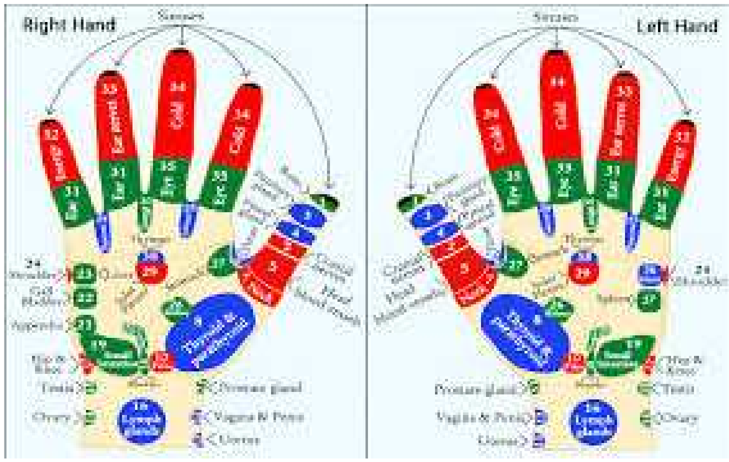

اس صفحہ پر کر تصاویر ہیں

علاج ومعالجہ کے سلسلہ قریب ترین علاج ہے جس میں بغیر کچھ خرچ کئے صرف مہارت کی بنیاد پر امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

ایک اہم نکتہ

اس فن کا بغور جائزہ لینے سے جو بات سمجھ میں آتی ہے وہ یہ اسلام میں عبادات کے وقت پاکی کو ضروری قرار دیا ہے بغیر پاکی نماز نہیں ہوتی، یہ وہی اعضاء ہیں جو وضو میں دھوئے جاتے

ہیں۔ ہاتھ پاؤں وغیرہ اس میں سر اور کانوں کا مسح اہمیت رکھتا ہے گو اسے فضیلت کے اعتبار سے سنت کہا جاتا ہے لیکن فوائد بہت زیادہ ہیں، معالجین ان پوائنٹس کو بیماری کی حالت میں ہی دباتے اور چھیڑتے ہیں مگر ایک عبادت گزار انسان ان پوائنٹس کو دن میں کم از کم پانچ بار چھوتا اور انہیں رگڑتا ہے۔ وضو میں ہر عضو کو تین بار مل کر دھونا فضیلت کے اعتبار سے بڑھا ہوا ہے۔ وضو کے اعضاء کو مل مل کر دھونا، انسان میں چستی اور بیماری سے مدافعت لاتا ہے۔ ہم مسلمان بھی عجیب ہیں، جو باتیں ہمیں دین و مذہب کے دائرہ میں رہ کر تعلیم کی جاتی ہیں ان کی قدر نہیں کرتے جب وہی باتیں اغیار کی تصدیق کے بعد ہم تک پہنچتی ہیں تو انہیں سر آنکھوں پر رکھتے ہیں۔ ایمانی کمزوری دیکھئے ہمیں اپنے نبی ﷺ کی باتوں کی تصدیق اور افادیت کے لئے بھی دوسروں کی تحقیق درکار ہوتی ہے۔

مذہب اسلام کی خوبیاں

مذہب اسلام ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات ہے جس کی گہرائی تک پہنچنا ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں ہے، نبی ﷺ کی سنتیں اور طریقہ عین فطرت ہیں، جنہیں مذہب کا لباس دیکر ہمیں عطاء کر دیا گیا ہے۔ جب تک انسانی جسم و سوچ فطرت کے مطابق کام کریں گے اسے صحت کا نام دیا جائے گا، جب اعتدال یا فطری حالت سے ہٹے بیماری کہا جائے گا۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ صحت مند رہیں انہیں چاہئے کہ دین میں بتائے گئے اصولوں کو اپنا لیں، صحت کی طرف سے پریشانی سے چھٹکارا مل جائے گا۔ جو لوگ مذہب کو کوستے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں مذہب کی ضرورت نہیں ہے، وہ فطرت کی ناقدری کرتے ہیں، انہیں صحت کو واپس لانے کے لئے زندگی بھر کی جمع پونجی معالجین کے سپرد کرنا پڑتی ہے۔ جو نماز و روزہ کی پابندی نہیں کر سکتے انہیں ڈاکٹر کی اپوائنٹ منٹ کے لئے لمبی قطاروں میں لگنا پڑتا ہے۔
یوگا ایک مشہور فن ہے جس میں جسمانی راحت و تندرستی کے لئے بہت سی ورزشیں اور مشقیں موجود ہیں ان میں سے ایک مشق کا نام جالا نیتی ہے۔ اس میں گلے اور ناک کو نیم گرم پانی میں نمک ڈال کر نتھنوں اور گلے کو صاف کرتے ہیں۔ جالا نیتی میں لوٹے میں نیم گرم پانی ڈال کر نتھنوں میں ڈالتے ہیں ان کا طریقہ بہت بھدا اور عجیب ہے۔ اگر مسلمانوں کو عطاء کیا گیا پاکی کا عمل جسے وضو کہتے ہیں اس سے کہیں بہتر اور صحت مند عمل ہے، جالا نیتی تو یومیہ صبح

کے وقت کرتے لیکن وضو پانچ وقت کیا جاتا ہے۔

عبادت کی اہمیت

اسی طرح مسنون اعمال کو دیکھئے صبح بیدار ہوتے ہیں دو اعمال سب سے پہلے کئے جاتے ہیں ایک کلی کا دوسرا مسواک کا۔ ایک حدیث مبارکہ میں آیا ہے جب تم بیدار ہو جاؤ تو ناک کو تین بار صاف کرو اس سے سستی دور ہو جائے گی۔ اس فن میں جس انداز سے مریض کا علاج کیا جاتا ہے وہ سب کچھ ہمیں پانچ وقت کرنا پڑتا ہے ایک مسلمان کو طبی فوائد کے حصول کے لئے الگ سے کسی تدبیر کی ضرورت نہیں، وہ اپنی ذمہ داریوں کو احسن انداز میں پوری کردے تو اسے طبی فوائد انعام میں ملیں گے۔ اس طریق علاج میں جسم کے تین اعضا سے بحث کی جاتی ہے، کان ہاتھ پاؤں۔ وضو میں یہ سب دھوئے جاتے ہیں ہاتھوں کو تو بار بار دھونا پڑتا ہے سب سے پہلے ہاتھوں کو صاف کیا جاتا ہے پھر ان کے توسط سے باقی اعضائے جسمانی کی صفائی کی جاتی ہے۔

ایفل سرفس ٹیکنالوجی۔

میں تو صرف ہاتھ کی تلیاں اور پاؤں کے تلے علاج کے لئے منتخب کئے جاتے ہیں مگر وضو کی افادیت اس سے کہیں زیادہ ہے وضو میں ہاتھ کی ہتھیلیوں کو ہی نہیں ملا جاتا ہے بلکہ کہنیوں تک کئی بار مل کر دھویا جاتا ہے، جب تک وضو مکمل نہیں ہو جاتا ہاتھ کا استعمال برابر جاری رہتا ہے۔ اس کے بعد کان کی باری آتی تو کانوں کا اندر باہر سے مسح کیا جاتا ہے پانی سے انگلیاں گیلی کر کے کان کے اندر و باہر پھیری جاتی ہیں۔ آخر میں پاؤں کو تین بار مل مل کر دھویا جاتا ہے۔ سر کا مسح گردن کا مسح اپنے الگ سے فوائد رکھتے ہیں۔ ان نقشوں کو بغور دیکھو کوئی مقام ایسا ہے جہاں پانی پہنچا کر ملا نہ جاتا ہو یعنی مساج کو بہتر انداز میں کیا جاتا ہے ۔ اگر بال برابر جگہ خشک رہ جائے تو وضو نہیں ہوتا ہاتھ پاؤں کا دھونا وضو میں لازمی ہیں۔
مسلمان بھی عجیب ہیں جب اسلامی احکامات کے فوائد دوسروں سے سنتے ہیں تو متوجہ ہو جاتے ہیں از خود ان کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اس باب کو کتاب کا حصہ بنانے کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ بہت سارے لوگ اس بات پر تعجب کرتے ہیں جناب فلاں نے ایک رگ دبائی اور مریض ٹھیک ہو گیا۔ اگر معالج اس حقیقت سے واقف ہو گا تو اس

کے لئے ان باتوں میں کوئی تعجب کی بات موجود نہیں ہوگی۔اگر اس فن میں مہارت پیدا کرلی جائے تو کوئی بھی اس قسم کے کرشمے دکھا کر داد وصول کرسکتا ہے۔دوسری وجہ یہ ہے کہ میرے متعلقین میں سے بہت سے احباب حجامہ سے وابسطہ ہیں حجامہ والوں کو صحیح پوائنٹ معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔چائینیز لوگ اس فن سے صدیوں سے استفادہ کررہے ہیں انہیں ایسے مقامات معلوم ہیں کہ وہاں سوئیاں گاڑ کر اپنے مرضی کے اثرات جسم انسانی میں پیدا کرسکتے ہیں۔ممکن ہے کسی معالج کو اس فن کی سمجھ آجائے تو اس باب کی ضرورت پوری ہوجائے گی۔

20

الحجامہ:

حجامہ مسنون طریق علاج ہے جسے عرب لوگ بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔اس کی افادیت کے پیش نظر دنیا کے کئی ایک ممالک میں اسے رائج کردیا گیا ہے۔پاک وہند میں اس کا زیادہ رواج نہیں اس لئے لوگ حجامہ کے نام سے خوف زدہ ہوجاتے ہیں،حجامہ ایک موثر اور مختصر دوارانیہ میں کیا جانے والا علاج ہے جسے معمولی خرچ پر ایک سمجھ بوجھ رکھنے والا معالج کسی بھی جگہ اور کسی بھی موسم میں کرسکتا ہے۔حجامہ کے فوائد وذوداثری کا حال اگر لوگوں کو معمول ہوجائے تو اس سستے اور فوری علاج کو اپنانے میں تساہل سے کام نہ لیں۔لوگ بھاری بھر کم رقم آپریشن کے لئے دیدیتے ہیں وہاں کون کتنی مہارت رکھنے والا معالج آپریشن کررہا ہے؟ ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔آپریشن کے نام پر لوٹ کھسوٹ کا جو بازار ہر گلی محلہ میں لگا ہوا ہے،خدا کی پناہ جو کام نارمل انداز میں معمولی ادویات سے کئے جاسکتے ہیں انہیں رقم اینٹھنے کے چکر میں قربانی کا بکرا بنادیا جاتا ہے۔اگر یہی سلسلہ رہا تو ایک وقت ایسا بھی آئیگا جب لوگوں کو دوحصوں میں تقسیم کرنا پڑے۔ایک حصہ ان لوگوں کا ہوگا جن کے پتے۔موجود ہونگے،دوسرا حصہ ان لوگوں کا ہوگا جن کے پتے نکال دئے گئے ہونگے بہت سی عورتوں کو زچگی کے دوران آپریشن کرکے پوری زندگی کے لئے تکلیفوں کا ڈھیر بنا کر رکھ دیا جاتا ہے حالانکہ پیدائش کا عمل عام انداز سے ہوسکتا تھا لیکن فیس کے چکر میں اسے معذور کردیا گیا ہے۔

حجامہ کی اہمیت

حجامہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے،بموجب احادیث معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات فرشتوں نے عمل حجامہ کو اپنانے کی تلقین فرمائی۔عملی طور پر خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ طریقہ امت کو بتلایا۔

حجامہ چین سمیت کئی ممالک میں صدیوں سے رائج ہے۔عرب ممالک کے علاوہ جنوب مشرق ایشیا کے ممالک میں بھی رائج ہے۔امریکہ،یورپ کی یونیورسٹیوں میں حجامہ کو پڑھایا

عملی طور پر سکھایا جاتا ہے۔اگر حجامہ کو ٹھیک انداز میں سیکھا جائے تو امراض جسمانی کا معالجہ احسن انداز میں کیا جا سکتا ہے۔

کچھ لوگوں نے حجامہ کو اس بے دردی ور جہالت کے اندز میں اپنایا ہے الاماں والحفیظ وہ لوگ صفائی ستھرائی موزوں پوائینٹس ۔موسم اور طبیعت سے ناواقفیت وغیرہ نابلد ہوتے ہیں،اس بے ڈھنگے انداز میں حجامہ کے نام پر جہالت کا مظاہرہ کرتے ہیں،فائدہ تو مقدر کی بات ہے مگر تنفر کا ضرور سامان کر دیتے ہیں۔ڈاکٹر امجد احسن علی صاحب لکھتے ہیں''ہر ڈاکٹر (مرد یا عورت) کو حجامہ کا طریقہ سیکھ کر اس کے ذریعہ علاج کرنا چاہئے،تاہم تجربہ کار استاد سے سیکھ کر ہی علاج کرے،از خود تجربہ نہ کرے'' الحجامۃ (پچھنا) علاج بھی سنت بھی۔صفحہ 5) حجامہ کا عمل باوقار انداز میں کیا جانا چاہئے،معالج حق الخدمت وصول کرے،لیکن ایسے مریض کی صحت کا ضرور خیال کرنا چاہئے۔اگر حجامہ کا فن اور جسمانی پوائینٹس پر کسی کو عبور حاصل ہو جائے تو انسانیت کی خدمت میں بہت بڑا کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔

ان جان کا حجامہ لگانا

جو لوگ طب وحکمت سے وابسطہ ہیں ان کے لئے حجامہ بہت سے فوائد سمیٹے ہوئے ہے۔کچھ احباب اس بات پر پریشان تھے کی دوران حجامہ کچھ لوگ بے ہوش ہو گئے جب معالج کی سمجھ میں کچھ نہ آیا تو انہوں نے راہ فرار اختیار کی۔طب کے ماہرین حجامہ کو جتنی مہارت سے سرانجام دے سکتے ہیں وہ دوسروں کے بس کی بات نہیں کیونکہ طبیب جانتا ہے کہ کس کو حجامہ لگانا یا کونسا مریض اس کا متحمل ہو سکتا ہے؟ کس حالت میں حجامہ کرنا چاہئے۔مشاہدات و تجربات بتاتے ہیں سوزش ناک طبیعت کے افراد کو حجامہ اتنا فائدہ نہیں دیتا،جتنا بلغمی اور سوداوی امراض والوں کو فائدہ دیتا ہے۔

ایک جگہ کلونجی کے بارہ میں کہا گیا ہے''کلونجی موت کے علاوہ سب بیماریوں سے شفا ہے''اس میں شک نہیں کہ کلونجی شفاء ہے،شراح حدیث نے اس بات کو بصراحت ذکر کیا ہے کہ اس سے مراد بلغمی امراض ہیں۔خواص الاشیاء سے ایک اقتباس حاضر خدمت ہے'' کلونجی کثیر الفوائد دوا ہے جسے حدیث پاک میں موت کے سوا ہر بیماری کیلئے شفا بتایا گیا ہے (بخاری فی الطب باب الحبۃ السوداء 124/7) اگر ہم حدیث مبارکہ کو اس انداز میں پڑھیں کہ کلونجی

اعصابی وٹھنڈے امراض میں جب بلغم بڑھ کر جینا دوبھر کر دے تو کلونجی ہر بلغمی مرض کے

اس صفحہ پر تصویر ہے

لئے شفا ہے (یونس شاہد) یہ میں ہی نہیں کچھ محدثین نے بھی لکھی ہے (المسالک فی شرح موطا مالک 454/7 شرح القسطلانی،ارشاد الساری 366/8) اس کے علاوہ حدیث پاک میں کئی چیزوں میں شفا بتائی ہے،مثلاً شہد۔کلونجی۔بارش کا پانی سینگی لگوانا وغیرہ (جمسع المسانید للخوارزمی 189/1 روح البیان سورہ النحل (40/5) یہ بات ہم نے نئی نہیں کہی بلکہ ہم سے پہلے بھی لوگ ایسا کہہ چکے ہیں (حوار ھادی مع الغزالی 40/1) (ہماری دوسری کتاب''خواص الاشیاء دیکھئے)

ایک طبیب مریض کی طبیعت کو بہتر طور پر پرکھ سکتا ہے،قوت مدافعت کس قدر ہے۔حجامہ میں کس قدر خون نکالنا ہے۔مریض کے لئے کونسا پوائنٹ زیادہ فائدہ مند ہو سکتا ہے۔سوزش ناک ابھار،غدی تحریک سے ہونے والی دردیں۔مریض کے لئے غذا وخوراک کا معاملہ۔کمزوری رفع کرنے کی تجاویز۔صحت کے دیگر طور وطریقے۔ایک ماہر طبیب دوسروں کی

نسبت زیادہ جانتا اور اس بارہ میں مناسب فیصلہ دے سکتا ہے۔عمومی طور پر بلڈ پریشر کے لئے حجامہ کرنا فوری الاثر ہے۔

حجامہ کا مقصد حقیقی

حجامہ سے مقامی طور پر رکے ہوئے مواد کو خارج کر دیتے ہیں لیکن اس مواد کی پیدائش و پرورش کا جو سامان وجود میں پایا جاتا ہے اس کا تدارک کرنا بھی معالج کی ذمہ داری ہے۔جو اس انداز میں حجامہ کرے گا اس کے ہنر میں جان پیدا ہو جائے گی۔ایک ماہر فن کے طور پر اس کی شہرت ہوگی۔جو لوگ کسی بھی فن کے اختیار کرنے سے پہلے اس کے ماہرین کی نگرانی میں مہارت حاصل کرتے ہیں ان کی شان ہی جداگانہ ہوتی ہے۔

جس معاشرہ میں ہم سانس لے رہے ہیں اس میں عجیب گھٹن کی فضا ہے،کسی بھی فن سے وابسطہ فرد دوسرے کے ساتھ خدا واسطے کی دشمنی رکھے ہوئے ہے،اسے اپنے فن کے علاوہ کسی فن میں سچائی اور حقیقت دکھائی نہیں دیتی،جو لوگ اس قماش کے ہوتے ہیں وہ اپنے فن میں بھی اتنے ہی جاہل ہوتے جتنے غیر متعلقہ فنون سے ناواقف۔کوئی بھی فن و ہنر اکیلا مکمل نہیں ہوتا،اسے دوسرے فن و ہنر کے ماہرین کی خدمات لازمی طور پر لینا پڑتی ہیں،ایک روٹی کا لقمہ جسے زندگی میں اہمیت ہی نہیں دی دن میں کم از کم تین بار تو کھانا کھایا جاتا ہے کبھی سوچا ہے اس ایک لقمے کو آپ کے منہ تک پہنچانے کے لئے کتنے وسائط کی ضرورت ہوتی ہے؟ زمیندار، بیج، مشنری، کھاد، پانی، منڈی بیٹھے بیوپاری۔آٹا پیسنے والا۔روٹی بنانے والا اگر اس پر غور کریں گے تو سر چکرا جائے گا۔جب ایک روٹی کے لئے اتنا کچھ ساز و سامان کی ضرورت پڑتی ہے تو صحت انسانی جو کہ انسانی زندگی کا ماحاصل کے طور دیکھی جاتی ہے کے لئے کتنی مہارت اور اسے سمجھنے کے لئے کتنے فنون درکار ہونگے؟ عام آدمی سمجھتا ہے طب کی ایک کتاب دیکھی حجامہ پر لکھی جانے والی کتاب سے چند پوائنیٹ دیکھے اور استرے بلیڈ لیکر بیٹھ گئے۔یہ سراسر ظلم ہے یہ وعید کے زمرے میں آتا ہے جس میں کہا گیا ہے ''جس نے بغیر علم طب کے کسی کا علاج کیا ،اس سے مریض کو نقصان ہوا،طبیب اس کا ضامن ہے'' طب کا موضوع صحت انسانی ہے حجامہ کا ماحاصل بھی صحت انسانی ہے۔تو کیا حجامہ ہر کہ و مہ شروع کر دے گا؟

حجامہ کے لئے مہارت درکار ہے حجامہ میں شفاء ہے۔ہمارا ایمان ہے جو چیز بھی رسول اللہ ﷺ سے منقول ہے یا کسی قسم کی بھی نسبت ہے اس میں فطری قوانین عمل کرتے ہیں ۔عقل یا تجربہ،سائنس اس تک رسائی کریں یا نہ کریں لیکن وہ برحق ہے۔عقل بیچاری کی بساط ہی کیا ہے جو پوری طرح ان اسرار و رموز کو سمجھ سکے۔کسی نے ایک نکتہ سمجھا کسی کی رسائی دوسری طرف ہوئی کسی نے اپنے انداز میں اس کی تعبیر کی۔''جوامع الکلم''،معجزات النبی ﷺ ہیں معجزات کا ظہور ہی وہاں ہوتا ہے جہاں عمومی وسائط ناکارہ ہو جائیں۔حدیث میں جو کہا گیا وہ برحق ہے اگر مطلوبہ نتائج سامنے نہیں آتے تو سمجھنے اور کرنے والے کی کوتاہ فہمی ہے۔

حجامہ آسان ہے لیکن مہارت ضروری ہے

حجامہ کے بارہ میں اتنا سمجھ لیجئے کہ یہ جتنا آسان فن دیکھائی دیتا ہے اتنی ہی باریک بینی اور مہارت کا طالب ہے،ماہرین کی نگرانی میں سیکھے ہوئے فن کی شان ہی کچھ اور ہوتی ہے۔فن حجامہ پر بہت سا مواد انٹرنیٹ پر موجود ہے،ماہرین نے اس فن پر قیمتی کتابیں لکھی ہیں اس فن پر لکھی گئی کتب کو سمجھنا بھی مہارت طلب کام ہے،کتابیں پڑھنے سے جیسے کوئی ماہر نہیں بن جاتا،صحت انسانی تو بہت اعلی و ارفع کام ہے کوئی انسان جو کھانے بنانے کے فن سے واقف نہیں ہے کیا وہ کسی کتاب کو دیکھ کر ماہر باورچی کی طرح ہانڈی میں لذت پیدا کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں تو پھر کیا خیال ہے ایک کتاب کو دیکھ کر کوئی ماہر حجامہ معالج بن سکتا ہے؟

23

ہدایات برائے عاملین، روحانیات:

طب وحکمت سائنسی انداز میں صرف ان باتوں کو موضوع سخن بناتے ہیں جو دیکھے اور چھوئے جاسکیں یہی اصول سائنسی علوم کیمسٹری، فزکس، بیالوجی وغیرہ میں استعمال کئے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے اس سے انکاری ہیں یعنی جو چیز حاسہ انسانی سے باہر ہے وہ ان کے موضوع سے بھی خارج ہے، تاریخ میں اس کے شواہد پائے جاتے ہیں کہ مذکورہ بالا علوم کے ماہرین تجرباتی زندگی میں کسی نہ کسی انداز میں روحانیت کی طرف ضرور راغب ہوئے، بساط بھر انہوں نے روحانیات میں دلچسپی بھی لی۔کئی سائنس دانوں نے اس قسم کے آلات ایجاد کرنے کی کوشش کی جن کی وساطت سے اَن دیکھی دنیا کے باشندوں سے رابطہ کیا جاسکے، سائنسدانوں کا اپنا انداز تھا، وہ ایک خاص زاویہ سے سوچتے اور اشیاء کو پرکھتے ہیں۔دوسری طرف آسمانی ادیان و مذاہب نے روحانیات یا اَن دیکھی دنیا کے بارہ میں خاص زور دیا ہے، مختلف ادیان و مذاہب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے، انداز سب کے مختلف ہیں لیکن منزل ایک سی دکھائی دیتی ہے۔جزاء وسزاء پر ہر ایک آسمانی مذہب نے یقین دلایا ہے مرنے کے بعد بھی زندگی کا تسلسل اسی طرح باقی و جاری رہے گا۔اس جگہ ہمارا روئے سخن جادو جنات، دیگر روحانیات ہیں، جن کے بارہ میں دم جھاڑا کرنے والے معالجین کا کہنا ہے کہ ہم انسانی جسم پر اَن دیکھی چیزوں کے منفی اثرات، دکھ وتکالیف کا ازالہ کرتے ہیں، اس بارہ میں مخصوص علامات ونشانات کے عمل تشخیص سرانجام دیتے ہیں۔اس موضوع پر لکھی جانے والی کتب میں یہ علامات وتشخیصات بصراحت لکھی ہوئی ملتی ہیں
عملیات کے موضوع پر راقم الحروف کی کئی تصنیفات ہیں، جادو کی تاریخ، جادو کے بنیادی قوانین اوران کا توڑ۔جادو وجنات کے توڑ کے بارہ میں عرب وعجم کے مجربات۔منزل اور اس کے فوائد۔طلسماتی ابجدیں، میرے عملیاتی مجربات قدیم لوگوں کی بیاضیں۔جو مانگو سو ملے، آپ کی ضرورتیں اوران کا حل، وغیرہ)

مادہ، قوت، اور روح

اس بات میں اتفاق پایا جاتا ہے کہ جو قوتیں نفس وآفاق میں پیدا ہورہی ہیں وہ بغیر مادے

کے ناممکن ہیں جس مقام پر قوت وبجلی پیدا ہورہی ہے وہ کیمیاوی طور پر ہو یا حرکت سے پیدا ہو یا نظام شمسی اس کا ذریعہ ہو وہاں پر مادہ مقدم ہے اوراس کے ساتھ کسی ایسی قوت کا تصور بھی ضروری ہے جو مادہ وقوت کے نظام کو قائم رکھ سکے کیونکہ بغیر قوام کے نظام جہاں ممکن نہیں ہے اس کا نام ہم روح رکھتے ہیں، گویا جہاں پر قوت کا تسلسل قائم ہے وہاں پر مادہ و قوت اور روح تینوں موجود ہیں، ان میں سے اگر ایک بھی نفی کردیں تو قوی اور بجلی کی پیدائش فوراً ختم ہوجاتی ہیں گویا انسانی جسم مادہ قوت اور روح کا مرکب ہے۔
اگر غور سے دیکھا جائے تو مادہ اور روح کا فرق کثافت ولطافت کا ہے اوران کا تعلق ہمیشہ قوتوں سے رہا ہے۔مادہ بغیر صورت کے نظر نہیں آسکتا اس کی یہ صورتیں عناصر وارکان کی شکل میں ہوں یا موالید ثلاثہ کے جسم میں پائی جائیں لیکن اپنی صورت میں نظر نہیں آسکتا، مادہ اپنی شکل وصورت میں ایک جسم ضرور ہے مگر وہ ایک ہیولیٰ ہے جس کو مادہ کی ابتداء کہنا چاہئے، جب ہیولیٰ کی حقیقت پر غور کیا جائے تو اس کی اصل بھی قوت وروح پر ختم ہوجاتی ہے، گویا مادہ کے اندر بھی روح کارفرما ہے جس طرح مادہ کا اظہار صورت سے ہوتا ہے روح کا اظہار عمل وحرکت سے ہوتا ہے۔
روح احساس سے ماوراء چیز ہے، جو دینی نکتہ نگاہ سے گناہوں سے کثافت اختیار کرسکتی ہے، روح کتنی بھی کثیف ہوجائے بہرحال ظاہری نگاہوں سے پھر بھی اوجھل ہی رہے گی، اس کی کثافت ولطافت کا معیار جہاں قائم ہوتا ہے وہاں طب وفلسفہ کی پہنچ نہیں ہے، جو چیز پہنچ و دسترس سے ہی ماوراء ہو اس کی بیماری وصحت پر حکم لگانا کم ازکم عام انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔جولوگ روحانیت کے نام پر علاج ومعالجہ کرتے ہیں

عملیاتی تشخیصات اور مفرد اعضاء۔

عاملین جادو اور جنات کی تشخیصات کے لئے کچھ عملیاتی عبارتیں پڑھ کر حساب وکتاب لگاتے ہیں ضرب وجمع تفریق کے بعد جو اعداد یا ذائقے سامنے آئیں، ان کے مطابق حکم لگاتے ہیں، حکماء وعاملین میں جو بات سب کے لئے باعث کشش ہوتی ہے، وہ ٹھیک تشخیص مرض اور مجرب وبے خطاء عمل ہیں۔منجملہ ان میں سے ایک تشخیص کا عمل حروف ابجد کے مطابق مریض بمع والدہ اور جس دن سوال کیا جائے سب کو جمع کرتے ہیں، اس کے جملہ

اعداد کو چار پر تقسیم کرتے ہیں۔ایک آئے تو جنات کا اثر ، دو آئے تو نظر بد، تین بچے تو جسمانی مرض اور چار آئے (برابر) تو سحر و جادو ہوتا ہے۔اسی طرح پانی پلا کر کچھ عمل کرتے اور ذائقہ معلوم کرتے ہیں۔کڑوا ہو تو جادو ، میٹھا ہو تو جنات۔کسیلا ہو تو پڑھائی ،تعویذات وغیرہ بہت سے لاتعداد اعمال ہیں جو بے شمار لوگ کرتے کراتے ہیں عاملین معاشرہ میں جہاں فیس وصول کرتے ہیں وہیں پر معاشرہ میں طاقتور شخصیات کے طور پر جانے جاتے ہیں۔عوام ان سے خوف کھاتے ہیں، یہ باتیں ہمارے موضوع اور بیان سے باہر ہیں البتہ علاج ومعالجہ کے سلسلہ میں کچھ مفید باتیں حاضر خدمت ہیں۔

روحانی تشخیص کا طبی علاج: ذائقے

عاملین حضرات عموی طور پر ذائقوں سے تشخیص مرض فرماتے ہیں، ذائقوں کے بارہ میں اسی کتاب میں بحث موجود ہے اس کے باوجود اجمالاً کچھ تحریر خدمت ہے۔ان ذائقوں سے علاج ومعالجہ میں معاونت لی جاسکتی ہے

(1) میٹھا: مفرح تسکین دینے والا رطوبت بڑھاتا ہے، جسم میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے، پیشاب زیادہ لاتا ہے، شدید مدر بول ہے، رفتہ رفتہ جسمانی حرارت کو ختم کردیتا ہے صفرا کو کم کرنے میں بے حد مفید ہے۔اگر کوئی دوا اعصاب پر اثر انداز ہو کر سردی پیدا کردے تو اس کا اثر جگر پر بھی ہوگا (اعصابی غدی) مزاج کے لحاظ سے یہ تر گرم اور مزہ میٹھا ہوگا۔

(2) کسیلا: جسم میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے، رطوبت بڑھاتا ہے، شدید مدر بول ہے، یک دم جسمانی حرارت کو ختم کرنے کا سبب بنتا ہے، گرمی اور بخار کو کم کرنے میں بے حد مفید ہے۔اگر کوئی دوا اعصاب پر اثر انداز سردی پیدا کردے تو اس کا اثر اعصاب پر ہوگا (عضلاتی اعصابی) تو اس کا مزاج سرد تر ہوگا اور مزہ کسیلا ہوگا۔

(3) ترش: مفرح ومقوی قلب ہے، رطوبت جسم کو خشک کرتا ہے، قابض ہے، مقوی جسم ہے خون پیدا کرتا ہے، فوری ہاضم گرمی کے ساتھ جسمانی رطوبات کو بھی خشک کرتا ہے۔اگر کوئی دوا قلب پر اثر انداز ہو کر سردی پیدا کردے تو اس اثر اعصاب پر ہوگا (عضلاتی اعصا بی) تو اس کا مزاج سرد خشک ہوگا اور مزہ ترش ہوگا۔

(4) کڑوا: مقوی قلب، مصفی خون ہے، جسم سے رطوبتوں کو خشک کرکے تقویت کا سبب بنتا

ہے قابض ہے، پیشاب میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔خون صاف کرتا اور خون پیدا بھی کرتا ہے۔اگر کوئی قلب پر اثر انداز ہو کر گرمی پیدا کردے تو اس کا اثر جگر پر بھی ہوگا (عضلاتی غدی) تو مزاج خشک گرم ہوگا (خشکی گرمی سے زیادہ) تو اس کا مزہ کڑوا ہوگا۔

(5) چرپرہ: انتہائی گرم۔ملین ومسہل، مقوی جگر، جسم میں صفراء پیدا کرتا ہے، جسم کے ہر قسم کے زہروں کو ختم کرتا ہے، انتہائی ہاضم ہے۔اگر کوئی دوا جگر پر اثر انداز ہو کر اپنی خشکی قائم رکھے تو اس کا اثر قلب پر ہوگا (غدی عضلاتی) تو اس کا مزاج گرم خشک ہوگا اور مزہ چرپرہ ہوگا

(6) نمکین: گرمی کے ساتھ رطوبتیں پیدا ہوتی ہیں، لذیذ ہے، ملین ومسہل اثر رکھتا ہے، ریاح کا اخراج کرتا ہے، ریاحی دردوں کے لئے اکسیر ہے۔اگر کوئی دوا جگر پر اثر انداز ہو کر رطوبت کا اثر پیدا کردے تو اس کا اثر اعصاب پر بھی ہوگا (غدی اعصابی) تو مزاج گرم تر ہوگا اور ذائقہ نمکین ہوگا (تحقیقات علم الادویہ۔از مجدد الطب) عاملین اپنے مریضوں سے کیفیات معلوم کرکے انہیں غذا، پھل اور ادویات تجویز کی جاسکتی ہیں۔

(غدی علامات۔گرمی کی بیماریاں)

جادو کی علامات میں جو باتیں مشہور عام ہیں ان میں کندھوں پر وزن رہنا۔خیالات کا منتشر رہنا، گھر میں دل نہ لگنا بات بات پر غصہ آنا، قوت فیصلہ کا فقدان نیند کا ختم ہونا یا کم آنا۔گھر میں دل نہ لگنا، باہر پر فضاء مقام پر خوش رہنا۔کھانے کی طرف رغبت کا نہ ہونا۔ہر بات میں شک کا اظہار کرنا۔سینہ پر جلن اور سوئیاں چبھنا۔خواب میں مردے، کفن، آگ، لڑائی جھگڑا دیکھنا۔دن بدن طبیعت کا گرنا، منہ کا ذائقہ کڑوا ہونا۔اگر کوئی بات نہ مانے یا مریض محسوس کرے کہ میری کوئی اہمیت نہیں تو رونے چیخنے چلانے لگنا۔بیٹھے بیٹھے رونے لگنا۔شادی شدہ لوگوں کا بیوی کی طرف رجحان کا نہ ہونا، سرعت انزال۔منی کا پانی طرح پتلا ہونا وغیرہ وغیرہ جادو وسحر بندش اور پڑھائی وغیرہ کے اثرات کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

عورتوں میں نلوں کا درد، حمل کا تیسرے ماہ ساقط ہونا۔کمر و کندھوں پر بوجھ رہنا، خاوند و بچوں سے خفا رہنا۔گھریلو کام کاج کی طرف دھیان نہ دینا۔خاوند کے ساتھ بے رخی ہم بستری سے خوف کھانا۔معمولی معمولی باتوں پر لڑائی جھگڑے پر اتر آنا۔خوف میں

مصیبت ،لڑائی جھگڑے،آگ وغیرہ دیکھنا۔مجمع اور لوگوں کی بھیڑ سے دل گھبرانا۔تنہائی پسند ہونا۔حواس کا معمول سے زیادہ تیز ہونا۔ماہواری کا بے قاعدہ کم اور درد کے ساتھ آنا۔ وغیرہ سحر وجادو پڑھائی نقش وغیرہ کی علامات کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔

بچوں میں جسمانی طور پر سوکھنا۔چڑچڑا پن ہونا۔بات بات پر ضد کرنا۔کھانے پینے کی طرف رغبت نہ کرنا۔پیشاب کا جل کر آنا۔پڑھائی کی طرف دھیان نہ دینا۔ہم عمر بچوں کے ساتھ اکثر لڑائی جھگڑا کرنا۔اچھی اور معقول خوراک کے باوجود سوکھتے جانا۔دورے پڑنا،ہاتھ پاؤں کا اکڑ جانا دورے کے وقت جھٹکے لگنا وغیرہ

مفرد اعضاء والے ان تمام علامات کو گرمی کی زیادتی جسم کی سوزش۔جگر وغدد کی تیزی۔جسم میں صفراء کی زیادتی مانتے ہیں اگر یہ علامات کسی میں دیکھی جائیں تو انہیں اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی ادویات اور غذائیں دی جائیں کیونکہ یہ لوگ غدی عضلاتی (جسم میں حد اعتدال سے بڑھے ہوئے صفرا) کے مریض ہوتے ہیں۔گرم چیزیں برائیلر مرغی۔انڈے ،تیز مرچ مصالحہ سے پرہیز کرایا جائے،انشاءاللہ مریض دنوں میں ٹھیک ہوجائے گا۔

عضلاتی علامات:

ہونٹوں کا سیاہ ہونا،خواب میں بھینس،کالے بادل،خوفناک چیزیں،سوتے میں سانس کا گھٹنا،کھاتے وقت لقمہ کا حلق میں پھنسنا،خون،لڑائی فساد، گہرا کالا پانی دیکھنا،خواب میں ایسی جگہ پھنس جانا جہاں سے بھاگنا چاہے تو نہ بھاگ سکے،کمر اور پٹھوں میں خشک درد،منہ کا خشک رہنا،قبض کا رہنا،ہاتھ پاؤں میں جلن ہونا ،جسم کے نازک حصوں سے خون کا پھوٹ نکلنا،نکسیر کا پھوٹنا،معدہ کا سکڑ کر چھوٹا ہوجانا کہ جو بھی کھایا جائے فوراً قے کردے، چہرے اور آنکھوں کا اندر کی طرف دھنس جانا، چہرے کے گوشت کا کھچ جانا، ناخونوں کا بھاری ہونا اور پھٹ جانا وغیرہ عضلاتی یعنی خشکی کی علامات ہیں۔علاج کے لئے گرم (غدی) اشیاء کا استعمال کرائیں انشاءاللہ بہت جلد مریض ٹھیک ہوگا اور معالج کی شہرت کا سبب بنے گا۔

اعصابی علامات:

جادو وجنات کے مریضوں کے لئے عاملین نے بہت سی علامات کے یہ بھی مقرر کی ہوئی ہیں

کمر درد،لیکوریا،اعصاب کا کمزور ہونا، کثرت بلغم کی وجہ سے جسم کا معمول سے زیادہ ٹھنڈا ہونا،خواب میں کشتی، پانی،سیلاب دیکھنا۔دل کا ڈوبنا۔رات بھر نیند کا نہ آنا اندھیرے اور تنہائی میں ڈر وخوف محسوس کرنا۔نزلہ،کھانسی ،بلغمی علامات،سفید لیکوریا، ماہواری کا بند ہونا جسم کا درد کرنا، چلنے سے راحت محسوس کرنا، ہڈیوں کا نرم ہوجانا۔الٹی، قے کا ہونا،وغیرہ اعصابی (بلغمی) علامات ہیں جن کا علاج عضلاتی (خشک مزاج) کی اشیاء ہیں ،انہیں گوشت،مرچ مصالحہ کھٹی اشیاء کھلائی جائیں بہت جلد مریض صحت یاب ہوجائیگا۔

کسی بھی میدان میں کی گئی تشخیص میں کسی حد تک گنجائش باقی رہتی ہے،انسانی کاوش تجرباتی عمل میں بہرحال کہیں نہ کہیں جھول اور گنجائش ضرور موجود ہوتی ہے،حکیم و معالج ہو یا روحانیت کا دعویدار عامل کوئی بھی دعوی ہے یہ بات نہیں کہہ سکتا مریض کے بارہ میں جو فیصلہ کیا ہے وہ سو فیصد درست وصحیح ہے ممکن ہے کوئی پہلو نظروں سے اوجھل رہ گیا ہو، جو معالج کی سمجھ میں اس وقت نہ آئے ،دوسرے معالجین اسے بروقت محسوس کرلیں۔

عاملین سے اتنی گزارش ہے اپنے فن میں پختگی پیدا کریں اور دیگر فنون سے استفادہ کریں تاکہ حصول نتائج میں آسانی رہے اور یقینی صورت سامنے آسکے،ایک عامل کسی مریض پر جادو و جنات کا حکم لگاتا ہے اور دعوی کرتا ہے کہ اسکا علاج سوائے دم جھاڑے کے کہیں موجود نہیں ہے، لیکن وہی مریض جب کسی حکیم،ڈاکٹر یا دیگر کسی طریق علاج سے وابسطہ معالج سے دوا کھا کر تندرست ہوجاتا ہے تو عامل کو عجیب نگاہوں سے دیکھتا ہے، اس کے دعوی کے خلاف جب اسے صحت ملتی ہے،تو عاملین سے اس کا اعتماد ختم ہوکر رہ جاتا ہے، اگر عامل طبیب بھی ہوتا تو کبھی خفت کا منہ نہ دیکھنا پڑتا۔یاد رکھئے تشخیص اور علاج اور چیز ہے، شفاء کوئی دوسری چیز ہے، تشخیص اور نیک نیتی سے علاج معالج کی ذمہ داری ہے، شفاء کے لئے اس بارہ گاہ میں التجاء کرے جہاں سے یہ ملتی ہے، لیکن کائنات کا اصول ہے جو بیجو گے وہی کاٹو گے۔اتنا سمجھ لیں بیماری اخلاقی ہو یا جسمانی ہو یا روحانی، بیماری کہا جائے وہ نمودار تو اسی خاکی وجود میں ہوتی ہے، روح کس نے دیکھی ہے؟ کون روح سے واقف ہے؟ جو ہونا ہے وہ اسی خاکی وجود پر ہونا ہے، جب اس کی صحت وتندرستی اور علامات امراض کو سمجھ لو گے تو اس کی اس بے اعتدالی کو دور کرسکو گے جو بیماری کا سبب بنی ہوئی۔

پرانے زمانے کے عاملین:

کتب عملیات کے مطالعہ سے جو بات سامنے آتی ہے وہ کہ عسیرالعلاج امراض میں وہ لوگ تعویذات لکھنے کی لئے زعفران، مشک وعنبر، عرق گلاب بطور روشنائی استعمال کیا کرتے تھے، وہ لوگ ادراک رکھتے تھے کہ جو علامات جادو و جنات کے لئے مخصوص ہیں ان کے جسمانی طور پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ عرق گلاب امراض گرما میں اعلیٰ دوا ہے، دل کو تسکین دیتا ہے، جسم میں لگی ہوئی آگ کو ٹھنڈا کرتا ہے، زعفران۔ بلغمی امراض کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے، یہی حال مشک وعنبر کا ہے بھی ہے۔ ان چیزوں کے استعمال میں روحانیت سے زیادہ جسمانیت کو دخل تھا، جو عامل اس نکتہ پر غور کرے گا اس کے لئے تجربات کی نئی راہیں کشادہ ہونگی۔

مسنون دعائیں اوران کے اثرات۔

ہمارا ایمان ہے جو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمادیا سمجھ میں آئے یا نہ آئے وہ برحق ہے عقل انسانی کی حدود اور شعور کی پہنچ کی وہاں رسائی نہیں ہے جہاں سے اثرات جنم لیتے ہیں قرآنی آیات، احادیث سے ثابت شدہ ازکار و ادعیہ طاقت کے منبع ومخزن ہیں، یہ قدرت کا وہ راز ہیں جو نبی ﷺ کی آہ وگریہ زاری کے صدقہ سے اس امت کو عطاء ہوئے ہیں، ان کے شفائی اثرات سے کسی بھی طرح بھی منہ نہیں پھیرا جاسکتا۔ اگر کوئی مسنون عمل کرے اور مطلوبہ خواص وفوائد کا اظہار نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے بہتری سمجھے۔ اگر باوجود کاوش بسیار حصول نتائج میں ناکامی ہو تو سمجھے ایمان کی کمزوری ہے یا ہم اخلاص نیت سے خالی ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان برحق، لانے والا صادق اللسان، امت تک پہنچانے والا امانت دار پھر کیسے ہوسکتا ہے کہ عمل کیا جائے اور اثرات کا ظہور نہ ہو آسان حل تو یہی ہے کہ ہم کرنے والے کی کمزوری پر محمول کریں گے، رہی انسانی کاوش اور مرتاض لوگوں کے ترتیب دئے گئے اعمال تو اِن میں گنجائش موجود ہے، شک کیا جاسکتا ہے۔